FRI.29.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 304
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 29/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 304
26/جمادی الاول 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

جھارکھنڈ: حلف برداری کے بعد ہیمنت حکومت کا پہلا فیصلہ

'میّاں سمان یوجنا' پر لگائی مہر، خواتین کو 2500 روپے ملیں گے

رانچی:28/نومبر (ایجنسیز) ہیمنت سورین ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر فائز ہوگئے ہیں۔ انہوں نے آج شام رانچی میں انڈیا اتحاد کے سرکردہ لیڈران کی موجودگی میں وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لیا۔ بعد ازاں اپنی پہلی کابینہ میٹنگ میں ہی انھوں نے خواتین کے لیے 'میّاں سمان یوجنا' کے تحت 2500 روپے دینے کی تجویز پر مہر لگادی۔ اپنی پہلی کابینہ میٹنگ میں انھوں نے 'میّاں سمان یوجنا' کے علاوہ کئی دیگر تجاویز کو بھی منظوری دی ہے۔ خواتین کی امداد سے متعلق انہوں نے جو قدم آج اٹھایا ہے، اس کا انہوں نے انتخابی جلسوں میں اکثر ذکر کیا تھا۔ ہیمنت سورین نے آج اپنے فیصلے سے ثابت کردیا ہے کہ وہ انتخاب میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس کے لیے پرعزم ہیں۔

آیئے ہیمنت سورین کی پہلی کابینہ میٹنگ میں لیے گئے اہم فیصلوں اور تجاویز پر سرسری نظر ڈالیں۔

جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے اراکین کو حلف دلانے کے لیے پروفیسر اسٹیفن مرانڈی کو پروٹیم اسپیکر کے طور پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

چھٹے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس 9-12-2024 سے 12-12-2024 تک بلانے کا فیصلہ کیا گیا۔

'میّاں سمان یوجنا' کے تحت دسمبر 2024 کے مہینے سے خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

1،36،000 کروڑ (ایک لاکھ چھتیس ہزار کروڑ) جو مرکزی حکومت/مرکزی منصوبہ کا بقایا ہے اس کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ریاست کی آمدنی میں اضافے کے لیے نئے ذرائع تلاش کرنے، کان کنی کے شعبے میں لاگو پرانے ٹیکسوں میں اضافے اور عدالتی مقدمات میں زیر التواء وصولی میں تیزی لانے کے لیے محکمہ خزانہ میں ایک خصوصی سیل بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ پولیس کی تقرری کے لیے مستقبل کے امتحانی عمل کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ تمام خالی آسامیوں پر تقرری کے لیے جے پی ایس سی، جے ایس ایس سی اور دیگر اتھارٹی 01 جنوری 2025 سے پہلے امتحانی کیلنڈر شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

آسام کے چائے باغان میں کام کرنے والے جھارکھنڈ کے قبائلی جماعت کی حالت اور انہیں مستقبل میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا مطالعہ کرنے کے لیے عہدیداران کی ایک ٹیم آسام جاکر زمینی سطح پر ان کے حالات کا مطالعہ کر کے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

قابل ذکر ہے کہ ہیمنت سورین نے آج ایک شاندار تقریب کے دوران جھارکھنڈ کے 14ویں وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب رانچی کے مشہور موراباادی میدان میں منعقد ہوئی، جہاں ریاستی گورنر سنتوش گنگوار نے انہیں عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس موقع پر ہیمنت سورین کے والد اور سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین، والدہ روپی سورین، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی، سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو، عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور دیگر اہم رہنما موجود تھے۔

وقف ترمیمی بل 2024: جے پی سی کی مدت کار بڑھانے سے متعلق قرارداد لوک سبھا میں منظور

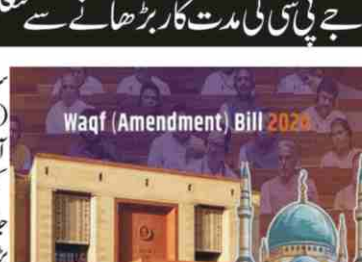

نئی دہلی: پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن سنبھل تشدد اور اڈانی رشوت معاملہ پر بحث کا مطالبہ کر رہی ہے لیکن اس کی اجازت نہیں مل رہی ہے۔ نتیجہ کار دونوں ایوانوں میں زوردار ہنگامہ ہو رہا ہے اور کارروائی بار بار ملتوی ہو رہی ہے۔ اس درمیان آج ایک بڑی پیش رفت تب ہوئی جب 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) کی مدت کار بڑھانے سے متعلق قرارداد پیش کی گئی، اور پھر ہنگامہ کے درمیان اسے منظوری بھی مل گئی۔ سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن یعنی جمعہ (29 نومبر) کو جے پی سی کے ذریعہ وقف بل پر اپنی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرنی تھی۔ یہ اس اجلاس کے ایجنڈے میں بھی شامل تھا، لیکن جے پی سی میں شامل اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کمیٹی کی مدت کار میں اضافہ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ کمیٹی کی قیادت کر رہے بی جے پی رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے گزشتہ دنوں دعویٰ کیا تھا کہ رپورٹ تیار ہے، لیکن جے پی سی کے کئی اراکین کے ذریعہ کمیٹی کی مدت کار میں اضافہ کا مطالبہ دیکھ کر انھوں نے بھی اس پر اتفاق ظاہر کیا۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کی کارروائی وقفہ سوالات کے ساتھ شروع ہوئی، لیکن اڈانی رشوت معاملہ اور سنبھل تشدد پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس ہنگامہ کو دیکھ کر لوک سبھا اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کردی۔ 12 بجے کے بعد ایوان کی کارروائی جب دوبارہ شروع ہوئی تو وقف بل پر تشکیل جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے مزید وقت کا مطالبہ کرتے ہوئے متعلقہ قرارداد لوک سبھا میں پیش کی۔ اس قرارداد کو منظوری بھی مل گئی، اور اس طرح جے پی سی اب رواں سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن (29 نومبر) کی جگہ بجٹ اجلاس 2025 کے آخری دن اپنی رپورٹ ایوان میں پیش کرے گی۔ 'وقف (ترمیمی) بل 2024' پر جائزہ کے لیے تشکیل جے پی سی کی مدت کار بڑھائے جانے کے بعد اپوزیشن کا ردعمل بھی سامنے آ گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کارتی چدمبرم نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کرنا بہت درست فیصلہ ہے۔ یہ (وقف بورڈ) ایک متنازعہ مسئلہ ہے جس پر وسیع مشاورت کی ضرورت ہے۔ کسی بھی قسم کی اصلاحات یا موجودہ قانون کی از سر نو تشکیل سے پہلے اتفاق رائے قائم کرنا بہت ضروری ہے۔ جے پی سی کے اراکین بھی ہمیشہ اتفاق رائے قائم کرنے کی بات کہتے رہے ہیں۔

ریزرویشن کیلئے تبدیلی مذہب دستور سے دھوکہ: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ میں کہا ہے کہ صرف ریزرویشن کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے مذہب تبدیل کرنا "دستور سے دھوکہ دہی" ہے۔ جسٹس پنکج متل اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے 26 نومبر کو سی سیلوارانی کے کیس میں یہ فیصلہ دیا۔ بنچ نے مدراس ہائی کورٹ کا 24 جنوری کا فیصلہ برقرار رکھا۔ مدراس ہائی کورٹ نے ایک عورت کو جو عیسائی ہوگئی تھی لیکن نوکری کا فائدہ اٹھانے بعد میں ہندو ہونے کا دعویٰ کرنے لگی تھی' ایس سی سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کردیا۔ جسٹس مہادیون نے جنہوں نے بنچ کی طرف سے 21 صفحات کا فیصلہ لکھا' کہا کہ دھرم پریورتن اصولوں اور روحانیت کے زیر اثر ہونا چاہئے۔ اگر اس کا مقصد ریزرویشن کا فائدہ اٹھانا ہے تو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ناپاک عزائم رکھنے والوں کو ریزرویشن کا فائدہ دینے سے ریزرویشن کی پالیسی کی سماجی اقدار کی نفی ہوگی۔ بنچ کے سامنے جو ثبوت رکھا گیا اس سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ سیلوارانی عیسائی مذہب پر عمل کرتی تھی۔ وہ پابندی سے چرچ جاتی تھی۔ اس کے باوجود اس نے ہندو ہونے کا دعویٰ کیا اور نوکری حاصل کرنے کے مقصد سے درج فہرست ذات سرٹیفکیٹ مانگا۔ بنچ نے کہا کہ اس نے دُہرا دعویٰ کیا۔ وہ بپتسمہ لینے کے بعد خود کو ہندو نہیں کہہ سکتی۔ سیلوارانی کا باپ ہندو اور ماں عیسائی ہے۔ پیدائش کے فوری بعد اسے عیسائی بنادیا گیا تھا لیکن بعد میں وہ ہندو ہونے کا دعویٰ کرنے لگی اور 2015 میں پڈوچیری میں یوڈی سی (اپر ڈیویژن کلرک) کی نوکری کے لئے درخواست دینے اس نے ایس سی سرٹیفکیٹ مانگا۔ اس کا باپ ایس سی ہے۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد پر حملہ اور مسلم نوجوانوں کا قتل

فاشزم کا ننگا ناچ: آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت

نئی دہلی: "سنبھل میں شاہی جامع مسجد کے سروے کی آڑ میں سرکاری دہشت گردی کا جو ننگا ناچ کیا گیا، وہ کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ پانچ بے گناہ مسلم نوجوانوں کو یوپی پولیس نے جس طرح گولیوں کا نشانہ بنا کر موت کے گھاٹ اتار دیا، وہ انتہائی المناک اور ناقابل برداشت ہے۔ مجرموں کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جانا چاہیے۔" یہ مطالبہ ملک کی مؤقر مسلم تنظیموں کے وفاق آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت نے کیا ہے۔ صدر مشاورت فیروز احمد ایڈووکیٹ نے اپنے شدید ردعمل میں کہا ہے کہ مقتولین کے کنبہ کو فی کس ایک کروڑ روپے معاوضہ ادا کیا جائے اور واردات کی اعلیٰ سطحی عدالتی تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ انھوں نے صدر جمہوریہ سے اترپردیش کی یوگی حکومت کو فی الفور برخاست کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ اس حکومت کے اقتدار میں رہتے ہوئے مظلوموں کو انصاف نہیں مل سکتا۔ فیروز احمد ایڈووکیٹ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا مجرمانہ کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ اقتدار ملنے کے بعد اس میں اور بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ مشاورت نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یوں تو پورے اترپردیش میں مسلمانوں کے خلاف حکومتی عملہ، پولیس اور پی اے سی کا جو طرزِ عمل ہے، وہ نفرت اور تعصب سے عبارت ہے، لیکن پہلے بہرائچ اور اب سنبھل میں جو کچھ ہوا یہ ایک آرگنائزڈ کرائم ہے۔ ادارہ نے کہا کہ یوپی کے مختلف علاقوں میں مساجد کے حوالے سے ماحول کو بگاڑا اور نئے نئے تنازعات پیدا کر کے نفرت و عداوت کی فضا پیدا کی جاتی رہی ہے۔ سنبھل کی جامع مسجد کو سرفہرست رکھ کر مسلم کمیونٹی کے خلاف حالات خراب کیے جا رہے ہیں اور ناحق ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کرنے والے مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ اترپردیش کی بی جے پی حکومت مسلمانوں کو ایک فریق کے طور پر نشانہ بنا کر ووٹوں کی صف بندی کرنے کی کھلی سازش کر رہی ہے۔ مشاورت صدر فیروز احمد ایڈوکیٹ کا کہنا ہے کہ مسجد کا ایک بار سروے کرنے کے بعد پھر دوسری بار فوری سروے کرانے اور اسی دن اس کی رپورٹ پیش کرنے کا جو طرز عمل اختیار کیا گیا، وہ یقیناً ایک منظم سازش کا حصہ تھا۔ مسلمانوں کا غم و غصہ اور احتجاج عین فطری تھا، لیکن پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے یک طرفہ کارروائی کی اور نوجوانوں کے سینوں کو بندوق کی گولیوں سے سیدھا نشانہ بنایا جو انتہائی بے رحمانہ اور بلاجواز کارروائی ہے۔ اس کی جس قدر بھی مذمت کی جائے وہ کم ہوگی۔ صدر مشاورت نے کہا کہ ریاستی حکومت، پولیس کے اعلیٰ اہلکاران اور زیریں عدالتیں بھی قانون کا دوہرا پیمانہ اپنا رہی ہیں جس سے ملک اور ریاست میں قانون کی حکمرانی و جمہوریت کو سنگین خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔ مشاورت نے مطالبہ کیا ہے کہ مقتولین کے ورثاء کو فی الفور مناسب معاوضہ دینے اور سنبھل و اطراف امن و امان کا ماحول بنانے کی حتی الوسع کوشش کی جائے۔ مظلوموں کے زخموں پر مرہم نہ رکھا گیا تو اس کا انجام ملک و ملت کسی کے لیے بھی اچھا نہ ہوگا۔ مشاورت نے اس کے لیے پہلی فرصت میں یوگی حکومت کو برخاست کر واردات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی عدالتی انکوائری کمیٹی تشکیل دینے کی مانگ کی ہے۔

بنگلہ دیش: گرفتار چنمے پربھو سے 'اسکان' نے توڑا ناطہ، کہا 'اپنے بیان کے لیے وہ خود ذمہ دار'

ڈھاکہ: اسکان بنگلہ دیش کے جنرل سکریٹری چارو چندر داس نے کہا ہے کہ "اسکان چنمے کرشن داس کے کسی بھی بیان یا کارروائی کی ذمہ داری نہیں لیتا۔" انہوں نے ڈھاکہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ وضاحت پیش کی اور کہا کہ "چنمے پربھو کو حال ہی میں (اسکان سے) نکال دیا گیا ہے۔" یہ بیان اس وقت آیا جب بنگلہ دیش میں ہندو لیڈر چنمے کرشنا داس کی گرفتاری کے بعد تنازعہ کافی گہرا ہوگیا۔ چنمے داس کو پیر کے روز چٹگاؤں میں بنگلہ دیش کے خلاف اشتعال انگیز بیان دینے کے معاملے میں گرفتار کرلیا گیا تھا۔ ساتھ ہی ان کے خلاف غداری کا معاملہ بھی درج کیا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری کے بعد اسکان کے حامیوں اور اقلیتی طبقہ کے لوگوں نے بنگلہ دیش میں احتجاج شروع کردیا تھا۔ چنمے داس کی گرفتاری کے بعد سے ہی بنگلہ دیش میں اسکان پر پابندی لگانے کی مانگ تیز ہوگئی۔ اسکان پر پابندی لگانے کے لیے بنگلہ دیش کی عدالت میں عرضی بھی داخل کی گئی تھی۔ حالانکہ عدالت نے اسکان پر پابندی لگانے سے انکار کردیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ بغیر واضح ثبوت کے اسکان پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی۔ عدالت کے فیصلے کے بعد اسکان کے کولکاتا برانچ کے نائب صدر رادھارمن داس نے اسے انصاف کی جیت بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم پر پابندی لگانے کی کوشش کی جارہی تھی لیکن عدالت نے اسے خارج کردیا، یہ لاکھوں عقیدت مندوں کے لیے راحت کی بات ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے گزشتہ منگل کو ہی چنمے داس کی گرفتاری اور ضمانت نہیں دیے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور دیگر اقلیتی طبقوں کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کی حکومت ہند نے درخواست کی ہے۔ ہندوستان میں اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس نے بھی بنگلہ دیش میں پیدا حالات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور ہندو طبقہ کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ سامنے رکھا۔

سیاست میں سب کچھ جائز! باپ نے بیٹی کو، بھائی نے بہن کو تو چچا نے بھتیجے کو شکست دے کر لہرایا جیت کا پرچم

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں برسر اقتدار مہایوتی کو واضح اکثریت مل چکی ہے۔ 288 اراکین والی اسمبلی میں این ڈی اے اتحاد کو 236 نشستیں ملی ہیں اور اپوزیشن اتحاد مہاوکاس اگھاڑی کو صرف 49 نشستوں پر ہی اکتفا کرنا پڑا ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کی ایک خاص بات یہ رہی کہ اس بار شرد پوار کنبہ سمیت کئی سیاسی کنبوں کے رکن ایک دوسرے کے خلاف میدان میں تھے۔ انتخاب میں کسی کو جیت ملی تو کسی کو اپنوں سے ہی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شرد پوار کے بھتیجے اجیت پوار اپنے سگے بھتیجے کے خلاف بارامتی سے انتخاب لڑ رہے تھے۔ بارامتی میں انہوں نے ایک بار پھر کامیابی حاصل کی۔ اجیت پوار نے اپنے بڑے بھائی کے بیٹے یوگیندر پوار کو ایک لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے شکست دی اور آٹھویں بار فتح کا پرچم لہرایا۔ وہیں مراٹھواڑہ علاقہ کے چھترپتی شمبھاجی نگر ضلع کے کنڑ اسمبلی حلقہ سیٹ پر سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی رہنما راؤ صاحب دانوے کی بیٹی سنجنا جادھو اپنے سابق شوہر کے خلاف انتخاب لڑ رہی تھیں۔ سنجنا کو اپنے سے الگ ہو چکے شوہر ہرش وردھن جادھو سے سخت ٹکر ملی لیکن آخر کار جیت انہی کی ہوئی۔ سنجنا کو جہاں ایک طرف 84492 ووٹ ملے وہیں ہرش وردھن کو اس سے 18201 ووٹ کم آئے۔ اسی طرح ناندیڑ کے لوہا اسمبلی حلقہ میں بی جے پی کے سابق لوک سبھا رکن پرتاپ پاٹل چکھلیکر نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا۔ چکھلکر نے اپنی بہن آشا بائی شندے کو شکست دی۔ آشا بائی شندے پیجنٹس اینڈ ورکرس پارٹی کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہی تھیں۔ گڑھ چرولی کے اہیری اسمبلی حلقہ کی بات کی جائے تو یہاں این سی پی کے رہنما اور وزیر مملکت دھرم راؤ بابا اپنی بیٹی کے ہی خلاف انتخاب لڑ رہے تھے۔ بیٹی بھاگیہ شری آترام انتخاب ہار گئیں۔ دھرما راؤ نے بڑے فرق سے جیت حاصل کر کے اپنا دبدبہ قائم رکھا۔ بھاگیہ شری تیسرے مقام پر رہیں۔

یوپی پولیس ایف آئی آر درج کر لوگوں سے پیسے وصول کرتی ہے

سنبھل ہی نہیں پوری ریاست میں یہی حال: ڈمپل یادو

نئی دہلی: ڈمپل یادو نے کہا کہ "اقتدار میں بیٹھے لوگ اس ملک کو پیچھے لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ نوجوانوں کو روزگار ملے۔ وہ لوگوں کا دھیان اہم ایشوز سے بھٹکانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔" اترپردیش کے سنبھل میں گزشتہ اتوار کو مسجد کے دوبارہ سروے کے درمیان ہوئے تشدد کے بعد سے ہی سیاسی الزامات کا دور شروع ہو چکا ہے۔ کوئی حمایت میں تو کوئی مخالفت میں باتیں کر رہا ہے۔ اسی درمیان آج پارلیمانی کارروائی میں شرکت سے قبل سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے یوپی پولیس پر سنگین الزام عائد کیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یوپی پولیس ایف آئی آر درج کر کے لوگوں سے وصولی کر رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ وصولی کا معاملہ صرف سنبھل کا نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ پورے اترپردیش کا ہے۔ رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو سے جب سنبھل تشدد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ "ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ سب منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا ہے۔ اگر آپ پورے واقعہ کو دیکھیں گے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ 19 تاریخ کو عرضی داخل کی جاتی ہے پھر اسی دن سٹنگ جج کہتے ہیں کہ سروے ہونا چاہیے۔ صرف 2 گھنٹے کے اندر انتظامیہ سروے کے لیے پہنچ جاتی ہے۔ سروے کے دوران ہمارے رکن پارلیمنٹ بھی موجود رہتے ہیں اور سروے بھی پُرامن طریقے سے ہوجاتا ہے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "پھر جمعہ کو وہاں پر ہونے والی نماز کے لیے عام لوگوں کو روکا جاتا ہے تب تک معاملہ پُرامن رہتا ہے۔ لیکن اچانک انتظامیہ کی جانب سے یہ فیصلہ لیا جاتا ہے کہ 24 نومبر کو پھر سے سروے کرایا جائے گا۔ اس دن انتظامیہ کے لوگ، ضلع مجسٹریٹ اور سرکل افسر آگے چل رہے ہیں اور ان کے پیچھے نعرے بازی ہو رہی ہوتی ہے۔ ایسے میں انتظامیہ ان کو کیوں نہیں روکتی۔" ڈمپل یادو کے مطابق کہیں نہ کہیں یہ پورا واقعہ انتظامیہ کی شہ پر انجام پایا ہے۔ یہ سب کچھ اپنی کرسی بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ "ہم چاہتے ہیں پارلیمنٹ میں بھی سنبھل کے واقعہ پر بحث ہو۔ اسپیکر کی جانب سے بھی بحث کے حوالے سے یقین دلایا گیا ہے کہ وہ اس پر بحث کرائیں گے۔" میڈیا والوں نے جب ان سے اجمیر شریف درگاہ کے اندر شیو مندر کا دعویٰ کرنے والے مقدمے کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ "اقتدار میں بیٹھے لوگ اس ملک کو پیچھے لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ نہیں چاہتے ہیں کہ نوجوانوں کو روزگار ملے۔ وہ لوگوں کا دھیان اہم ایشوز سے بھٹکانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔"

مہاراشٹر: شیوسینا یوبی ٹی نے آدتیہ ٹھاکرے کو قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے نتیجہ کے بعد جہاں ایک طرف مہایوتی دوبارہ حکومت بنانے میں مصروف ہے۔ وہیں دوسری جانب مہاوکاس اگھاڑی کی حلیف پارٹی شیوسینا (یو بی ٹی) نے اسمبلی انتخاب میں کامیاب اراکین

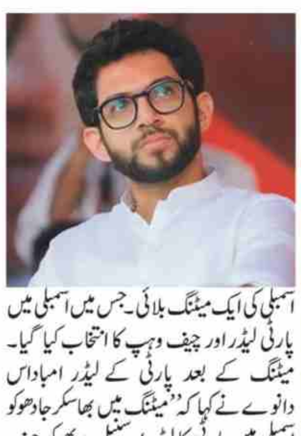

اسمبلی کی ایک میٹنگ بلائی۔ جس میں اسمبلی میں پارٹی لیڈر اور چیف وہپ کا انتخاب کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد پارٹی کے لیڈر امباداس دانوے نے کہا کہ "میٹنگ میں بھاسکر جادھو کو اسمبلی میں پارٹی کا لیڈر اور سنیل پربھو کو چیف وہپ منتخب کیا گیا ہے۔ جبکہ آدتیہ ٹھاکرے کو شیوسینا (یو بی ٹی) قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا ہے۔" ریاست میں حالیہ اختتام پذیر اسمبلی انتخاب میں مہایوتی اتحاد کو زبردست کامیابی ملی اور مہاوکاس اگھاڑی اتحاد کو ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ مہایوتی کو 288 سیٹوں میں سے 230 سیٹوں پر ریکارڈ کامیابی ملی جبکہ مہایوتی کو صرف 46 سیٹیں ہی مل پائی ہیں۔ مہایوتی کو ملی 230 سیٹوں میں سے اکیلے بی جے پی کو 132 سیٹیں ملی ہیں جبکہ ایکناتھ شندے والی شیوسینا کو 57 اور اجیت پوار والی این سی پی کو 41 سیٹوں پر کامیابی ملی۔ مہاوکاس اگھاڑی کو مہایوتی کے مقابلہ میں کافی کم سیٹیں آئی ہیں۔ 288 سیٹوں میں سے مہاوکاس اگھاڑی کی اتحاد نے صرف 46 سیٹیں حاصل کی ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل پارٹیوں میں شیوسینا (یو بی ٹی) نے 95 سیٹوں پر انتخاب لڑا تھا، محض 20 سیٹیں ہی حاصل کر پائیں۔ کانگریس نے 101 سیٹوں پر انتخاب لڑا تھا جس میں سے صرف 16 سیٹوں پر ہی کامیابی حاصل ہو پائی ہے۔ این سی پی-ایس پی نے 86 سیٹوں پر اپنے امیدوار میدان میں اتارے تھے، صرف 10 سیٹوں پر ہی کامیابی مل پائی۔ ریاستی اسمبلی انتخابات میں مہایوتی اور مہاوکس اگھاڑی کے علاوہ کی بات کریں، تو کئی پارٹیوں نے انتخاب میں حصہ لیا تھا۔ ان پارٹیوں کو بھی کچھ نشستوں پر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ دیگر پارٹیوں کی بات کریں تو سماج وادی پارٹی اور جن سوراجیہ شکتی نے 2-2 سیٹیں جیتی ہیں۔ جبکہ راشٹریہ یووا سوابھیمان پارٹی، راشٹریہ سماج پکش، اے آئی ایم آئی ایم، سی پی آئی (ایم)، پی ڈبلیو پی آئی، راجرشی ساہو وکاس اگھاڑی کو 1-1 سیٹ ملی ہے۔ حالانکہ 2 نشستوں پر آزاد امیدواروں نے بھی کامیابی حاصل کی ہے۔

دہلی میں حالات خراب، بیماریوں میں اضافہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) دہلی کی آب و ہوا اس وقت زہریلی بنی ہوئی ہے۔ اس درمیان 'پرجا فاؤنڈیشن' کی ایک تازہ رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں قومی راجدھانی میں صحت کے بگڑتے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس رپورٹ میں دوران خون سے جڑی بیماریوں، سانس کی بیماریوں، ہائی بلڈ پریشر اور تپ دق سے ہونے والی اموات میں اضافہ پر اظہارِ فکر کیا گیا ہے۔ 8 نومبر کو جاری کی گئی اس رپورٹ میں انتہائی فکر انگیز اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ اس رپورٹ میں ہائی بلڈ پریشر سے ہونے والی اموات میں 109 فیصد اضافہ کا تذکرہ ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ 2014 میں 1962 اموات ہائی بلڈ پریشر سے ہوئی تھیں جو 2023 میں بڑھ کر 4102 ہوگئی ہیں۔ اسہال کے مریضوں کی اموات میں بھی اسی طرح کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس مرض سے 2014 میں جہاں 146 اموات درج کی گئی تھیں، وہیں 2023 میں بڑھ کر یہ 292 ہوگئیں۔ اس رپورٹ میں مرکز کے زیر انتظام خطہ دہلی کے ہیلتھ بجٹ کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ہیلتھ بجٹ 2023-24 میں 3 فیصد تھا، جو 2024-25 میں گھٹ کر 2.5 فیصد ہوگیا۔ ساتھ ہی یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ 2024-25 میں دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے مجموعی بجٹ کا 12 فیصد (2061 کروڑ روپے) اور مجموعی ریاستی بجٹ کا 11 فیصد صحت کے شعبہ کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

سپریم کورٹ نے یاسین ملک سے جواب طلب کیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے ہندوستانی فضائیہ کے چار اہلکاروں کے قتل اور 1989 میں مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کے اغوا سے متعلق گواہوں سے جرح کے لیے مقدمے کی سماعت جموں سے دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کو سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی درخواست پر ملزم یاسین ملک سے جواب طلب کیا گیا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔ بنچ نے کیس کے ملزم اور تہاڑ جیل میں بند ملک کو اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ملک دہشت گردانہ سرگرمیوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے الزام میں تہاڑ جیل میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ کو بتایا کہ کیس میں ٹرائل کو منتقل کرنے اور شریک ملزموں کو پھنسانے کے لیے درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ مسٹر مہتا نے کہا کہ تہاڑ جیل میں فی الحال عدالت چلانے کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ ملزمان تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ سی بی آئی کا موقف جاننے کے بعد عدالت نے ملزم سے جواب طلب کیا اور کیس کی اگلی سماعت کے لیے 18 دسمبر کی تاریخ مقرر کی۔ قبل ازیں 27 نومبر کو عدالت عظمیٰ نے سی بی آئی سے کہا تھا کہ وہ ملک کو جموں و کشمیر لے جانے کی ایجنسی کی مخالفت کے پیش نظر ملزم کے خلاف گواہوں سے جرح کرنے کے لیے جیل میں عدالت قائم کرنے کا اختیار تلاش کرے۔ سی بی آئی نے جموں کی ایک خصوصی عدالت کے حکم کے خلاف درخواست دائر کی تھی، جس نے ملک کو جرح کے لیے حاضر ہونے کا وارنٹ جاری کیا تھا۔ خصوصی عدالت نے ملک کی جسمانی موجودگی اور 1989 میں ہندوستانی فضائیہ کے چار اہلکاروں کے قتل اور مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کے اغوا سے متعلق گواہوں سے جرح کرنے کا حکم دیا تھا۔

پارلیمنٹ میں عوامی مسائل کو اٹھانا میری ترجیح: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا کہ ان کے لیے آئین سب سے مقدم ہے اور پارلیمنٹ میں عوام سے جڑے مسائل کو اٹھانا ان کی ترجیح ہوگی۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے لوک سبھا کی رکنیت کا حلف لینے کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کہا کہ وہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ مل کر لڑتی رہیں گی۔ آئین کو مضبوط کرنا اور عوامی مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھانا ان کا فرض ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میری ترجیح عوام کے اہم مسائل کو اٹھانا اور ملک اور پارٹی کے لیے کام کرنا ہے۔ ہمارے لیے آئین سے بالاتر کوئی چیز نہیں ہے۔ ہم آئین کے اصولوں کے لیے لڑتے ہیں اور لڑتے رہیں گے۔

تذکرہ شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

ازقلم:- فقیر قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی قادری رفاعی

بسمت نگر، ہنگولی، مہاراشٹرا

دکن کا علاقہ ناندیڑ کا صوبہ قندھار شریف اپنے زمانے میں علم کا سرمایہ رہا، جس میں سعادت رفاعیہ کے بزرگ حضرت حاجی سیاح سرورِ مخدوم رح اور حضرت شیخ علی الحسینی سانگڑے سلطان مُشکل آسان رح ہو یا حضرت محدّث قندھاری شیخ العرب والعجم حضرت شاہ رفیع الدین رح کے ذات بابرکات ہو۔ ہر زمانے میں علم کے شناخت رکھنے والا صوبہ قندھار شریف ہے۔ یہی سرمایہ علم قندھار شریف کے قاضی گھرانے سے تعلق رکھنے والی ذاتِ بابرکات جو اُستاد الصلاتین ہوگئی، کئی ایک رہگزر کے رہنما ہوگئی۔ جن کو زمانہ عارف باللہ عاشق رسول اللہ شیخ الاسلام حضرت حافظ محمد انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعہ نظامیہ) کی ولادت باسعادت علاقہ ناندیڑ کے قصبہ قندھار شریف میں 4 ربیع الثانی 1264ھ میں ہوئی 5 سال گذرنے کے بعد حضرت مولانا سید شاہ بدیع الدین رفاعی قندھاری رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن شریف ناظرہ کی تکمیل فرمائی اور سات سال کی عمر شریف میں حضرت مولانا حافظ امجد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس قرآن مجید کا حفظ شروع فرمایا اور گیارہ سال کی عمر شریف میں حفظ قرآن مجید کی سعادت سے بہرہ اندوز ہوئے آپ نسبتاً فاروقی ہیں۔ سلسلہ نسب انچالیسویں پشت میں خلیفہ دوم امیر المومنین امام المجاہدین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پر منتہی ہوتا ہے۔ آپ نے علوم وفنون کی تکمیل حضرت عبدالحلیم صاحب فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا عبدالحی صاحب فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا فیاض الدین اورنگ آبادی علیہ الرحمہ سے کی اور تفسیر وحدیث کا درس حضرت شیخ عبداللہ یمنی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی حاصل فرمایا آپ کی خداداد ذہانت واستعداد سے اساتذہ ھی دنگ تھے علوم شریعت کی تحصیل وتکمیل کے بعد آپ نے سلوک کی تکمیل اپنے والد ماجد شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو محمد شجاع الدین بن القاضی سراج الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ سے کی۔ اور جملہ سلسلوں (قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، رفاعیہ، وغیرہ) شیخ الاسلام کے والد بزرگوار حضرت محدث قندھاری شیخ العرب والعجم استاد مشائخین شیخ وقت شاہ محمد رفیع الدین قندھاری دنی قدس سرہ کے خلیفہ اور داماد بھی رہے۔ دوران قیام مدینہ منورہ تشریف، مدینہ منورہ میں شیخ وقت حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی فاروقی قبلہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفادہ فرمائی۔ حضرت حاجی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے بلا طلب خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا۔ شیخ الاسلام عارف باللہ حضرت مولانا حافظ محمد انوار اللہ قبلہ فاروقی علیہ الرحمۃ الرضوان کی ذات بابرکات میں حبیب پاک سید المرسلین سید نا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ کردار، بلندی اخلاق، حسنِ سلوک کے جلوے چمکتے تھے۔ انسان میں بڑی چیز اس کی سیرت وکردار ہے تعلیم کا سب سے بڑا نصب العین پاکیزہ سیرت اور نیک کردار انسان بنانا ہے۔ ورنہ کھانا پینا اور افزائش نسل یہ تو جانور بھی کرتے ہیں انسانی طرۂ امتیاز جو تعلیم سے حاصل ہوتا ہے ان کے اعلیٰ کردار پاکیزہ افعال واعمال اور بلند خیالات ہوتے ہیں۔ اخلاقیات میں ہمدردی کا مقام بلند ہے۔ مولانا انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ میں نہایت ہمدردی ورحم دلی پائی جاتی تھی۔ اعلی سلاطین دن حضرت آصف جاہ

سابع اپنے شفیق استاد (بانی جامعہ نظامیہ علیہ الرحمۃ الرضوان) کیلئے نعمت کے خوان بھجواتے آپ رسید پر وصولی کی دستخط فرما کر جامعہ نظامیہ روانہ کر دیتے تھے خود کو نہیں آئندہ ملک اور قوم وملت کے نونہال خدمت گذاروں کو اس کا مستحق قرار دیتے تھے۔ یہ سب کچھ کر کے نام ونمود نہیں بلکہ رضاء الہی ڈھونڈ تے رہتے تھے۔ مدینہ طیبہ کے زمانہ قیام 1305ھ یا 1307ھ میں کسی نے آپ سے آکر کہا فلاں صاحب فاقہ میں مٹی گھول کر پیا کرتے ہیں۔ یہ سنتے ہی آپ بے قرار ہوئے فرمائے ''سبحان اللہ کیا لوگ ہیں فاقہ کی تکلیف دفع کرنے مٹی گھول کر پیتے ہیں مگر سوال نہیں کرتے۔ اسی وقت امداد مساکین مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے انجمن بنائی کثیر رقم چندہ دیا اور احباب سے دلوائے جب تک رہے اسکے بعد بھی انکو بھولے نہیں۔ اپنے تلمیذ خاص اعلحضرت آصفجاہ سابع سے فرما کر شیخ حمزہ خادم روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تیس 30 روپئے اور ایسے کئی مستحقین کو ماہانہ وظائف جاری کروائے۔ آپ کی ہمدردی ورحم دلی اپنے ملک اور اہل ملک تک محدود نہیں۔ آپ کی زندگی مبارک رضاء الہی وخوشنودی خداوندی میں فراخدلی کے ساتھ فیاضی جیسے پاکیزہ صفات سے آراستہ تھی۔ سلسلہ قادریہ میں منسلک بیعت وحلافت سے سرفراز ہونے والے کیلئے بقول حضرت سیدنا غوث اعظم دستگیر یہ ضروری تھا کہ مستحق غیر مستحق سب کو دے کہ اللہ تعالیٰ بغیر استحقاق کے تجھے بھی اپنے فضل سے زیادہ دے۔ مذکورہ واقعات کی روشنی میں دیکھا جائے تو فیاضی اور صلہ رحمی کا مادہ حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان میں انتہائی وسعت کے ساتھ ودیعت کیا گیا تھا۔ یہی وجہ تھی آپ ملنے جلنے والے کی حاجت روائی کرتے، بیواؤں یتیموں کی امداد کرتے۔ گھر، مساجد، درگاہوں، خانقاہ کے تعمیر، فقیروں کا سوال رد نہ کرتے، متبرک ایام میں زیادہ خیر وخیرات کرتے طلباء کی خاص طور پر اعانت فرماتے یہاں تک ایک ہاتھ سے دیتے تو دوسرے ہاتھ کو خبر ہونے نہیں دیتے۔ آپ کا دسترخوان وسیع، دل کا دروازہ کشادہ تھا۔ سو پچاس عزیز اقارب غرباء ہمیشہ لگے رہتے۔ سادہ مہانوں کیلئے پرتکلف پکوان کرواتے۔ انکی خاطر تواضع میں کوئی کسر نہ رکھتے۔ جاتے وقت ضرورت پر انکی مدد بھی دل کھول کر کرتے۔ ہر ماہ رمضان المبارک میں کئی سو افراد کیلئے افطار وسحر کا انتظام کرواتے، اتنا خرچ کرتے کہ مقروض ہو جاتے تھے اس پر اگر کوئی تواضعاً کہدیتا آپ بہت ثواب کماتے ہیں تو ناراض ہوجاتے۔ آپ کی عادت تھی آمد وخرچ کا حساب ملاحظہ نہیں فرماتے ساری تنخواہ اپنے باطمینان منشی مولوی عبدالرشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تحویل میں کر دیتے ختم ماہ پر۔۔۔ ضرور ان سے پوچھ لیتے تمام روپیہ خرچ ہوجانے کی صورت میں خدا کا شکر ادا کرتے ورنہ ماباقی رقم کار خیر میں صرف کروادیتے۔ فیاضی جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو ایثار وقربانی کہلاتی ہے۔ حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی فیاضی حد تمام پر پہونچکر ایثار وقربانی کا مقام حاصل کر چکی تھی۔ حضرت کے والد بزرگوار اپنے حین حیات آپ کے نام منصب جاری کروانا چاہتے تھے۔ آپ اس وقت باوجود اہل وعیال رکھتے اور ان کے لئے مستقل ذاتی معاش نہ ہونے کے سبب یہ منصب برادر خورد مولانا قاضی محمد امیر اللہ فاروقی قبلہ علیہ الرحمہ کے نام کروادی یہی نہیں اس سے زاید یہ ایثار فرمایا بلکہ آبائی قضائت قندھار شریف حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے ان ہی کو بخش دیا۔ آپ اپنی کمائی کا زیادہ تر حصہ جامعہ نظامیہ اور اس میں علم دین حاصل کرنے والے طلباء پر صرف کر دیتے۔ اعلحضرت نظام الملک آصفجاہ سابع ہر سال عیدین میں بحیثیت مشفق استاذ جو اشرفیاں نذر دیتے تھے وہ بھی ایثار فرما دیتے۔ آپ کی حیات بابرکات کا سرمایہ تو جامعہ نظامیہ تھا۔ اس سے بڑھ کر ایثار وقربانی یہ تھی اپنے متروکہ میں ایک ثلث حصہ طالبان علم دین کیلئے آپ نے وصیت کے ذریعہ مختص فرما دیا۔ جس کو مابعد آپ کے ورثاء جامعہ نظامیہ میں داخل کر دیتے۔ علاوہ انکے ہزاروں روپئے کا غیر منقولہ کتب خانہ بھی آپ ہی کے وصیت نامہ کے مطابق جامعہ نظامیہ میں ''انوار المعارف'' کے نام سے محفوظ کروادیا اور ساری صلاحیتوں کے ساتھ اپنی زندگی ملک وقوم کیلئے وقف کردی۔ اس سے بڑھ کر ایثار وقربانی کیا ہوسکتی تھی اپنے بعد متروکہ میں برابر شریک۔ سرمایہ حیات، جامعہ نظامیہ کے نونہالان ملک وقوم کے استفادہ کی خاطر آپ نے وقف فرما دیا تھا۔ ایسی عظمت والے عالم جلیل ولی کامل، اللہ پاک کے چہیتے وپیارے بندہ، اس کے شان ورفعت والے حبیب سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پر دکن تشریف لائے۔ روز پنجشنبہ 30/ جمادی الاولی 1336ھ میں وصال شریف فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! آپ کا بابرکت گنبد شریف جامعہ نظامیہ کی زینت بن کر چمکتا رہتا ہے اللہ پاک اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے فیضان کو طلبائے کرام، اہل دکن وجمیع اقطاع عالم پر ہمیشہ جاری رکھے آپ کی جامع وعظیم تصانیف سے ملت اسلامیہ اپنے دلوں کو روشن کرتے رہے۔ شیخ الاسلام کی زندگی پہ فیض حضرت حاجی سیاح سرورِ مخدوم قدس سرہ العزیز کی بے پناہ محبّت اور عقیدت تھی۔ حضرت شاہ رفیع الدین قندھاری قبلہ رح کے سلسلہ کا فیض کی شکل میں آج جامعہ نظامیہ ایک درخت کے مانند اپنے علمی خدمات انجام دے رہا ہے الحمدللہ وَءَاخِرُ دَعْوَىٰهُمْ أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

سورہ توبہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

سورۃ توبہ مدنیہ ہے مگر اس کے آخر کی آیتیں ''لقد جاء کم رسول'' سے آخر تک کو بعض علماء مکی کہتے ہیں۔ اس سورت میں 16 رکوع 129 آیتیں 4078 کلمے اور 10488 حروف ہیں۔ اس سورت کے دس نام ہیں، ان میں سے توبہ اور برأت مشہور ہیں۔ اس سورت کے اول میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جبریلؑ اس سورت کے ساتھ بسم اللہ لے کر نازل نہیں ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ لکھنے کا حکم نہیں فرمایا۔ حضرت علی مرتضیٰ سے مروی ہے کہ بسم اللہ امان ہے اور یہ سورت تلوار کے ساتھ امن اُٹھا دینے کیلئے نازل ہوئی اس لئے اس کے آغاز پر بسم اللہ نہیں لکھی گئی۔ بخاری نے حضرت براء سے روایت کیا کہ قرآن کریم کی سورتوں میں سب سے آخر یہی سورت نازل ہوئی (کنز الایمان)۔ حضرت سید مودودی رحمت اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ: جس سلسلہ واقعات سے اس (سورۃ توبہ) کے مضامین کا تعلق ہے اس کی ابتداء صلح حدیبیہ سے ہوتی ہے۔ حدیبیہ تک چھ سال کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ اس شکل میں رونما ہوچکا تھا کہ عرب کے تقریباً ایک تہائی حصہ میں اسلام ایک منظم سوسائٹی کا دین، ایک مکمل تہذیب وتمدن اور ایک کامل بااختیار ریاست بن گیا، حدیبیہ کی صلح جب واقع ہوئی تو اس دین کو یہ موقع بھی حاصل ہوگیا کہ اپنے اثرات نسبتاً زیادہ امن واطمینان کے ماحول میں ہر چہار طرف پھیلا سکے۔ اس کے بعد واقعات کی رفتار نے دو راستے اختیار کئے جو آگے چل کر نہایت اہم نتائج پر مبنی ہوئے۔ ان میں سے ایک کا تعلق عرب سے تھا اور دوسرے کا سلطنت روم سے۔ عرب میں حدیبیہ کے بعد دعوت وتبلیغ اور استحکام قوت کی جو تدبیریں اختیار کی گئیں ان کی بدولت دو سال کے اندر ہی اسلام کا دائرہ اثر اتنا پھیل گیا اور اس کی طاقت اتنی زبردست ہوگئی کہ پرانی جاہلیت اس کے مقابلہ میں بے بس ہوکر رہ گئی۔ آخر کار جب قریش کے زیادہ پُرجوش عناصر نے بازی کو ہارتے ہوئے دیکھا تو انھیں یارائے ضبط نہ رہا اور اُنھوں نے حدیبیہ کے معاہدے کو توڑ ڈالا۔ وہ اس بندش سے آزاد ہوکر اسلام سے آخری فیصلہ کن مقابلہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس عہد شکنی کے بعد ان کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ دیا اور اچانک مکہ پر حملہ کرکے رمضان 8ھ میں فتح کرلیا۔ اس کے بعد قدیم جاہلی نظام نے آخری حرکت ''حنین'' کے میدان میں کی جہاں ''ہوازن''، ''ثقیف''، ''نضر''، ''جشم'' اور بعض دوسرے جاہلیت پرست قبائل نے اپنی ساری طاقت جھونک دی تاکہ اس اصلاحی انقلاب کو روکیں جو فتح مکہ کے بعد تکمیل کے مرحلے پر پہنچ چکا تھا۔ لیکن یہ کوشش بھی ناکام ہوئی اور حنین کی شکست کے ساتھ عرب کی قسمت کا قطعی فیصلہ ہوگیا کہ اسے دار السلام بن کر رہنا ہے۔ اس واقعہ پر پورا ایک سال بھی نہ گذر پایا کہ عرب کا بیشتر حصہ اسلام کے دائرے میں داخل ہوگیا اور نظام جاہلیت کے صرف چند پراگندہ عناصر ملک کے مختلف گوشوں میں باقی رہ گئے۔ اس نتیجہ میں حد کمال تک پہنچنے میں ان واقعات سے اور زیادہ مدد ملی جو شمال میں سلطنتِ روم کی سرحد پر اسی زمانہ میں پیش آرہے تھے، وہاں جس جرأت کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم 3 ہزار کا زبردست لشکر لے کر گئے اور رومیوں نے آپ کے مقابلہ پر آنے سے پہلوتہی کر کے جو کمزوری دکھائی اس نے تمام عرب پر آپ کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی دھاگ بٹھادی اور اس کا ثمرہ اس صورت میں ظاہر ہوا کہ تبوک سے واپس آتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرب کے گوشے گوشے سے وفد پر وفد آنے شروع ہوگئے اور وہ اسلام واطاعت کا اقرار کرنے لگے۔ چنانچہ اسی کیفیت کو قرآن میں بیان کیا گیا ہے کہ:

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ''اور جب اللہ کی مدد آ گئی اور فتح نصیب ہوئی اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہو رہے ہیں''۔ (تفہیم القرآن جلد دوم) دوسرے بادشاہوں کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بُصریٰ کے حاکم ''شُرجیل'' کی طرف بھی دعوت اسلام دینے کیلئے اپنا مکتوب اپنے قاصد کے ساتھ روانہ کیا۔ لیکن شُرجیل نے اسے قتل کردیا۔ ذات الطلح کے باشندے مدینہ طیبہ سے پندرہ مسلمانوں کو اپنے ہمراہ اس غرض سے لے آئے کہ وہ انھیں دین اسلام سکھائیں گے لیکن اُنھوں نے بھی غدر کیا اور مسلمانوں کو سوائے ایک کے شہید کردیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان شہداء کا انتقام لینے کیلئے تین ہزار کی جمعیت حضرت زیدؓ بن حارثہ کی قیادت میں روانہ فرمائی۔ شرجیل ایک لاکھ فوج لے کر مقابلہ کے لئے بڑھا۔ اور ہرقل کا بھائی تھیوڈور بھی ایک لاکھ کا لشکر جرار لے کر اس کی امداد کو آپہنچا۔ اب تین ہزار مجاہدین کے سامنے دو لاکھ فوج صف بستہ تھی۔ مسلمان بھی کب ٹلنے والے تھے۔ جنگ شروع ہوئی یکے بعد دیگرے تین مسلمان جرنیلوں زید بن ثابت، جعفر بن ابی طالب اور عبداللہ بن رواحہ رضؓ نے جام شہادت نوش کیا۔ ان کے بعد حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر اسلام کا جھنڈا تھاما اور اس بے جگری اور جانبازی سے اپنے سے چھیاسٹھ گنا فوج کا مقابلہ کیا کہ ان کے دانت کھٹے کر دیئے۔ اب ہرقل کی آنکھیں کھلیں کہ عرب کے جن صحرانوردوں کو وہ خاطر میں نہیں لایا کرتا تھا ان کے بازو اتنے مضبوط اور ان کی تلواریں اتنی تیز ہیں کہ اس کی دو لاکھ فوج بھی انھیں شکست نہ دے سکی۔ انہی دنوں میں یہ واقعہ بھی ظہور پذیر ہوا کہ ہرقل کی عرب فوج کا ایک اعلیٰ افسر فروہ بن عمرو جذامی مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ ہرقل نے اسے اپنے دربار میں طلب کیا اور اسے کہا کہ یا تو اس نئے دین (دین اسلام) سے تائب ہوکر اپنا سابقہ مذہب (عیسائیت) اختیار کر ورنہ تیرا سر قلم کردیا جائے گا۔ انہوں نے بڑی خوشی سے جان دیدی لیکن اپنے ایمان سے دستکش ہونا گوارا نہ کیا۔ ان واقعات نے ہرقل کو چوکنا کر دیا اور اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ آج ہی مسلمانوں کی ہر لحظہ بڑھتی ہوئی قوت کو کچل دے گا۔ چنانچہ اس نے زور وشور سے جنگ کی تیاری شروع کردی اور خود بڑھ کر مدینہ پر حملہ کرنے کیلئے پر تولنے لگا۔ (حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ دور بین، ہرقل کی اس فتنہ وفساد کی باتوں تک جا پہنچی)۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی شام پر چڑھائی کا عزم فرمالیا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں جب جہاد پر جانے کا حکم ہوا تو شدت کی گرمی تھی، باغات میں کھجوریں پک رہی تھیں، کھجوریں کھانے، ٹھنڈا پانی پینے، گھنے سایہ میں بیٹھنے اور آرام کرنے کے دن تھے۔ جب جنگ کی تیاری کا حکم ہوا تو مردانِ وفا کیش تو بلا تامل تعمیل حکم کیلئے حاضر ہوگئے۔ اور ہر ایک نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مالی امداد بھی کی۔ عورتوں نے اپنے کانوں کی بالیاں اور گلے کے ہار تک اُتار کر پیش کردیئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ہزار ہا اشرفیاں لاکر قدموں میں ڈھیر کردیئے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی عمر بھر کا اندوختہ اُٹھا کر بارگاہِ نبوت میں حاضر کردیا۔ لیکن ان سرفروشوں اور جانثاروں کے علاوہ کئی اور عناصر بھی تھے۔ ایک عنصر منافقین کا تھا وہ بھلا کب تک ان زخموں اور صعوبتوں کو گوارا کرنے والے تھے۔ طرح طرح کے جھوٹے اور بے سروپا بہانے پیش کرتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے صرف نظر کرلیتے۔ یہ لوگ اور دوسرے مشرک دل ہی دل میں بڑے خوش تھے۔ انھیں یقین تھا کہ مسلمان اب بچ کر واپس نہیں آئیں گے بلکہ قیصر کی افواج قاہرہ انھیں کاٹ کر رکھ دیں گی اور اس طرح اسلام کا چراغ بجھ جائے گا۔ ان کی ساری اُمیدیں اب اس جنگ پر مرکوز ہوکر رہ گئی تھیں۔ آخر تیس ہزار کا یہ لشکر اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں اپنے مولائے کریم کا نام بلند کرنے کیلئے اور اسلام کی عظمت کا جھنڈا گاڑنے کیلئے موسم کی ناسازگاری کے باوجود بڑھتا چلا گیا اور تبوک کے مقام پر جاکر خیمہ زن ہوا۔ (ضیاء القرآن) قیصر کو جب اطلاع ہوئی کہ جن کو مٹانے کیلئے ہم پوری تیاری کررہے تھے وہ خود ہمارے ملک اور ہماری سرزمین پر ہمیں للکارنے آچکے۔ ان حالات میں قیصر نے اس چیز میں مصلحت جانی کہ اپنی فوجوں کو سرحد سے ہٹائے اور فوج کو اپنے شہر میں قلعہ بند کردے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیس روز تک وہاں قیام فرمایا اور اس عرصہ میں ارد کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں کو اپنا باج گذار بنایا، چنانچہ جرباذرح اور عمان کے لوگوں نے جزیہ دینے پر صلح کی۔ ایلہ کا عیسائی حکمراں یوحنا دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں آکر صلح کا خواہاں ہوا اور تین سو دینار سالانہ ادا کرنے پر مصالحت کی۔ علاوہ ازیں ارد گرد جتنے قبائل تھے یا تو مسلمان ہوگئے یا باج گذار۔ اس طرح عرب کی یہ سرحد دشمن کی یلغار سے محفوظ ہوگئی اور دوسری طرف قیصر کی یہ خام خیالی بھی دور ہوگئی کہ مسلمان ایک تر نوالہ ہیں اور تمام عرب قبائل پر مسلمانوں کی اچھی دھاک بیٹھ گئی۔ اب رہے منافقین اور اسلام کے بدخواہ ان کی تو آرزوؤں پر پانی پھر گیا۔ غزوۂ تبوک کا ایک فائدہ یہ بھی ہوا جو اپنی اہمیت میں کسی سے کم نہیں کہ منافقین بے نقاب ہوگئے اور جو مراعات ان کے ساتھ پہلے روا رکھی جاتی تھیں ان سے وہ محروم کردیئے گئے۔ دوسرا اہم واقعہ جو اس سورۃ توبہ میں ذکر کیا گیا ہے۔ وہ مشرکین اور کفار کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کی تنسیخ ہے۔ حضور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کوشش فرمائی کہ تمام غیر مسلموں کے ساتھ صلح وسلامتی سے رہیں۔ اسی مقصد کیلئے ان کے ساتھ صلح کے معاہدے کئے گئے۔ لیکن فریق ثانی نے ان کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اور جب کبھی موقع ملا عہد شکنی کردی۔ اسی سال ماہ ذی قعد میں مسلمانوں کا ایک قافلہ حج کے لئے روانہ ہوا۔ امیر الحج حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے۔ اس قافلہ کی روانگی کے بعد اس سورۃ کی ابتدائی آیتیں نازل ہوئیں کیونکہ مجمع عام میں ان کا اعلان کرنا ضروری تھا اور حج کے موقع پر عرب کے اطراف واکناف سے لوگ جمع ہونے والے تھے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو پیچھے روانہ فرمایا تاکہ حج کے روز یہ اعلان عام کردیا جائے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ تمام کفار سے کئے گئے معاہدوں کی تنسیخ نہیں کی جارہی بلکہ ان قوموں کے معاہدوں کی تنسیخ کا اعلان کیا جارہا ہے جنھوں نے پہلے عہد شکنی کی تھی۔ چنانچہ آیت 4 میں اس کی تصریح موجود ہے۔ اب عرب کے طول وعرض میں اسلام کا پرچم لہرا رہا تھا تو ضروری تھا کہ کعبۂ مقدس سے کفار کی تولیت ختم کردی جائے اور اہل ایمان کو اس کا متولی بنایا جائے۔ چنانچہ یہ حکم بھی فرمادیا کہ آج کے بعد مسلمان ہی کعبہ اور مسجد حرام کی خدمت انجام دیا کریں گے۔ (حوالہ مذکور بالا) سورۃ کے ختم پر اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف بڑے ہی انوکھے انداز میں فرما رہے ہیں اور ان نادان لوگوں کو یہ بتایا جارہا ہے کہ تم لوگوں نے اب تک جس پاکیزہ ومبارک شخصیت کی مخالفت کرتے چلے آئے ہو یہ کوئی معمولی شخصیت نہیں ہے بلکہ یہ تمہارے ہی لئے ایک رحمت ہیں، ایک شفقت ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال تو یہ ہے کہ تمہاری فلاح وکامیابی کے لئے ہر وقت بے قرار رہتے ہیں اور تمہارا نقصان میں پڑجانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر گراں گذرتا ہے۔ محترم قارئین کرام! سورہ توبہ کا مطالعہ کرتے وقت مزکورہ بالا واقعات کو ذہن میں رکھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ متعلقہ آیات کو سمجھنے اور اس پر غور فکر کرنے، اس پر عمل کرنے کا جذبہ اپنے اندر ابھرتا ہے، جو بڑی نعمت وخوش نصیبی ہے۔

اعلیٰ اخلاقی اقدار اپنایئے

مفتی محمد ثناء الهدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

بے راہ روی، جھوٹ، غیبت، چغل خوری، طعن وتشنیع، بدکلامی، تہمت وبہتان تراشی نے سماج کو ایک ایسے راستے پر ڈال دیا ہے، جس کا نتیجہ دنیا میں بربادی، تباہی اور شرمندگی نیز آخرت میں ان گناہوں کی پاداش میں بغیر توبہ کے مرگیا تو جہنم ہے، المیہ یہ ہے کہ ان بُری عادتوں اور خصلتوں کو گناہ سمجھا بھی نہیں جارہا ہے، جس کی وجہ سے ان گناہوں سے واپسی کا خیال نہیں آتا، گناہوں پر مداومت اور اصرار بڑھتا جارہا ہے۔ کہنا چاہیے کہ ذہن ودماغ سے احساس زیاں بھی رخصت ہوگیا ہے۔ اپنے اعمال کا تجزیہ کیجئے تو معلوم ہوگا کہ جھوٹ ہماری گفتگو کا جزو لاینفک بن گیا ہے، ہماری کوئی مجلس غیبت، چغل خوری سے پاک نہیں ہوتی، گالی، بدکلامی، لعنت وملامت اور بغیر تحقیق کے تہمت وبہتان تراشی میں ہم آگے ہیں، دوسروں کو رسوا کرنے کے لیے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں، سوشل میڈیا کے اس دور میں ہر ایرے غیرے کا ہاتھ موبائل کے کی بورڈ (Key Bord) پر ہے اور جو چاہے لکھتا چلا جاتا ہے، اس آزادی نے لوگوں کی پگڑیاں اچھالنے کے کام کو آسان کر دیا ہے، پگڑیاں اچھل پاتی ہیں یا نہیں، لیکن اپنے نامہ اعمال میں ان رذیل حرکتوں کا گناہ تو درج ہو ہی جاتا ہے۔ اللہ کی پناہ! ذرا سوچئے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا سچ راہ نجات ہے، اور جھوٹ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے، ہم نے ہلاکت والے راستے کو اپنا لیا ہے جس کی وجہ سے اللہ کی لعنت کے مستحق ہو رہے ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے، لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ اگر ہم سچ نہیں بول سکتے، اس کی ہمت نہیں جٹا پاتے ہیں تو کم سے کم خاموش رہنا ہی سیکھ لیں، کیوں کہ خاموشی بڑا ہتھیار اور نجات کا ذریعہ ہے، مَنْ سَكَتَ نَجَا ومن صَمَتَ نَجَا میں یہی بات کہی گئی ہے۔ واقعہ یہی ہے کہ مسلمانوں کی زندگی میں جھوٹ کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے اور سچ کو ہی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہیے، یہ بہت طاقت ور ذریعہ ہے، سچ کبھی شکست نہیں کھاتا، جھوٹ کے مقدر میں ہار ہے، ہوسکتا ہے اس ہار تک پہونچنے میں جھوٹے کو تھوڑی دیر لگ جائے۔ خود غرضی بھی ہماری زندگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے، خود غرض آدمی اپنے علاوہ کچھ اور دیکھ ہی نہیں پاتا ہے، اس مرض کا شکار نہ اپنے خاندان کے سلسلے میں مخلص ہوتا ہے اور نہ ہی ملک، ادارے تنظیموں، جماعتوں، جمعیتوں کے کام کا رہتا ہے، اس کی سوچ کا مرکز ومحور صرف یہ ہوتا ہے کہ ہمارا کس میں فائدہ ہے، حالاں کہ ہونا یہ چاہیے کہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں، جن اداروں اور تنظیموں سے ہمارا تعلق ہے، اس کی محبت اور قدر ہماری زندگی میں سمائی ہوئی ہو کہ ہماری ذات اور منفعت کی اس طرح نفی ہوجائے کہ محبت کا پلڑہ ملکی اور ملی مفاد میں جھک جائے، ہمارے اکابر نے ہمیں اسی بات کی تعلیم دی ہے۔ دنیاوی زندگی میں مکافات عمل کا اصول کار فرما ہے، جو بوئیں گے وہی کاٹیں گے، نظیرا کبرآبادی نے کہا ہے۔

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے، اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

یہی مکافات عمل ہے، سورج پر تھوکنے کا عمل اپنی پیشانی پر اس تھوک کو واپس لے لینا ہے، اس طرح کا کوئی عمل صرف اپنے احمق ہونے کا اعلان ہے، یہ بات صحیح ہے کہ انسان نفسیاتی طور پر اپنے خلاف کیے گئے کاموں اور تحریروں کا جواب دینا چاہتا ہے، لیکن ہمیں یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ کتا اگر کاٹ لے تو ہم بدلے میں کتے کے کاٹنے کو شریفانہ عمل نہیں سمجھتے۔ ایسے موقعوں سے غصہ کو پی جانا اور معاف کر دینا شریفانہ عمل ہے، وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ میں ہمیں اسی کی تلقین کی گئی ہے، معافی سے ہمارے تحمل اور برداشت کا پتہ چلتا ہے، حسد اور نفرت جیسے قبیح عمل سے ہم محفوظ رہتے ہیں، کیوں کہ یہ چیزیں جب ہمارے اندر داخل ہوجاتی ہیں تو یہ دیر سویر ہمارے زوال کا ذریعہ بنتی ہیں، لیکن جب ہم عفو ودرگذر سے کام لیتے ہیں تو محبت والفت کا ایک سمندر ہمارے دل ودماغ میں جوش مارتا ہے، اور اس کا فائدہ ہماری سوچ کو ہی نہیں ہمارے جسم ودماغ کو بھی پہونچتا ہے، ہم خود بھی خوش رہتے ہیں اور دوسروں تک خوشیاں پہونچانے کا کام کرتے ہیں۔ ہماری عادت دوسروں میں برائیاں تلاشنے کی ہوگئی ہے، جس طرح مکھیاں پورے جسم کو چھوڑ کر صرف گندی جگہ، پھوڑے پھنسی اور زخموں پر بیٹھا کرتی ہیں، اسی طرح ہماری نگاہ انسانوں کے کمزور پہلوؤں کی طرف لگی رہتی ہے، اس آدمی کے اندر لاکھ خوبیاں ہوں، لیکن مرکز نگاہ خامیاں ہوا کرتی ہیں، خامیوں کی نشان دہی کرتے وقت ہم یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ جب ایک انگلی کسی کی طرف ہم اٹھاتے ہیں تو تین انگلیاں خود ہماری طرف ہوتی ہیں اور پوچھ رہی ہوتی ہیں کہ کبھی اپنا بھی جائزہ لیا ہے کہ تمہارے اندر کتنے عیوب ہیں، آپ کی سوچ کا اثر سامنے والے کے کردار پر پڑتا ہے، آپ کسی کو ہر وقت کہیں گے کہ آپ بیمار سے لگتے ہیں، کچھ دن کے بعد وہ واقعی بیمار ہوجائے گا، لیکن جب آپ اسے بار بار صحت کا پیغام سنائیں گے تو کم از کم وہ ذہنی مریض بننے سے بچ جائے گا، آپ نے اپنے بچے کو بار بار کند ذہن کہا تو وہ کند ذہن ہوجائے گا، اس کے سمجھنے کی طاقت دن بدن کم ہوتی چلی جائے گی، اس لیے دوسروں میں اچھائیاں تلاش کیجئے، اس کا ذکر کیجئے، اگر آپ کسی کو بار بار ناکارہ کہتے ہیں تو اس کی کارکردگی میں یقینا کمی آئے گی، لیکن آپ نے اس کی تھوڑی محنت کی تعریف کردی تو اس کی فعالیت میں بے پناہ ترقی ہوگی، آپ کارکردگی بڑھانے کا کام کیجئے، ناکارہ بنانے کا نہیں۔ سماج کے جو کمزور لوگ اور طبقات ہیں، گھر میں بوڑھے والدین ہیں، ان کی جانب سے بے اعتنائی آج کل عام ہے، ان کی ضرورتوں کی تکمیل نہیں ہورہی ہے، ہمارے پاس ان کو دینے کے لیے وقت نہیں ہے، بلکہ بعض گھروں میں انہیں ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اعلیٰ اخلاقی اقدار میں یہ بات بھی شامل ہے کہ چھوٹوں پر رحم کیا جائے، اور بڑوں کا ادب واحترام کا خیال رکھا جائے۔ اسی طرح حسد بھی ہماری زندگی کو متاثر کرتا ہے، اس کا عادی شخص جلن کا شکار ہوتا ہے، اس سے اس کی قوت کار پر بھی اثر پڑتا ہے اور دل ودماغ کو خاص کرب سے گذرنا پڑتا ہے، واقعہ یہ ہے کہ ہم اپنے دکھ سے اس قدر دکھی نہیں ہیں، جتنا دوسرے کے سکھ سے ہمیں پریشانی لاحق ہے۔ خود کو بدلنے کا مزاج بنایئے، اصلاح کا کام خود سے شروع کیجئے، سماج میں آپ جو تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں، اعلیٰ اخلاقی اقدار کو فروغ دینا چاہتے ہیں تو کام کا آغاز خود سے کیجئے، اسلام کی تعلیم یہی ہے کہ اپنی اصلاح کیجئے، پھر عزیز واقربا کی کیجئے اور پھر خاندان، اور سماج کی طرف تدریجاً بڑھیے أَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ اور يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا میں یہی بات کہی گئی ہے، کاش ہم اس راز اور کام کے اس طریقہ کو سمجھ کر اپنی زندگی میں اتار پائیں۔

سنبھل سانحہ: جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے شہیدوں کے اہل خانہ کے لیے پانچ پانچ لاکھ روپے کا اعلان

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی نے سنبھل کے ذمہ داروں کے ساتھ ملاقات کی، مغموم اہل خانہ کے زخموں پر مرہم

مقامی پولس دباؤ بنا کر گرفتار شدگان سے بیانات بدلوا رہی ہے: مولانا حکیم الدین قاسمی

نئی دہلی: 28 نومبر: سنبھل میں پولس انتظامیہ نے جو انسانیت سوز جرم کا ارتکاب کیا ہے وہ کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے، ہم اس کے خلاف ہر سطح پر لڑیں گے اور مظلوموں اور بے قصور گرفتار شدگان کو انصاف دلائیں گے۔ یہ اعلان آج جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے رجب پور امروہہ میں سنبھل حادثہ سے متعلق ہوئی ایک اہم میٹنگ میں کیا۔ مولانا مدنی نے اعلان کیا کہ جمعیۃ علماء ہند سبھی شہدا کے ورثا کو پانچ پانچ لاکھ روپے دے گی، نیز جو زخمی ہوئے ہیں ان کے علاج ومعالجہ کے لیے دست تعاون بڑھایا جائے گا۔ اس میٹنگ میں جمعیۃ علماء امروہہ، جمعیۃ علماء سنبھل اور جمعیۃ علماء مرادآباد کے ذمہ داران موجود تھے جس میں جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی اور جمعیۃ علماء ہند کے خازن مولانا قاری شوکت علی اور مفتی محمد عفان منصور پوری بھی شریک ہوئے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند نے تینوں اضلاع کے ذمہ داران پر مشتمل ایک ریلیف کمیٹی بھی تشکیل دی جس کے کنوینر حافظ محمد شاہد صدر جمعیۃ علماء سنبھل ہوں گے، نیز ایک قانونی کمیٹی تشکیل دینے کا بھی فیصلہ ہوا۔ دوسری طرف ٹی ایم یو یونیورسٹی کے ہاسپٹل میں زخمیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے سخت اعتراض ظاہر کیا کہ زیر علاج زخمیوں [illegible] ملی ہے پولس [illegible]، جو انصاف [illegible]۔ واضح ہو کہ [illegible] میں آج صبح [illegible] ہاسپتال میں مل کر مزاج پرسی کی، ان مجروحین کا علاج پولس کی سخت نگرانی میں ہو رہا ہے۔ ان میں ایک محمد عظیم ابن خلیل احمد ساکن ساہواج پور کلاں سنبھل ہیں جب کہ دوسرے محمد حسن ساکن نخاسہ محلہ بڑا بازار سنبھل ہیں جن کے دائیں بازو میں گولی لگی ہے، ان کے والد عرفان احمد کا قریب بیس روز قبل انتقال ہوا تھا، والدہ عدت میں ہیں اور تیسرے محمد وسیم ساکن محمود کی سرائے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند کے علاوہ مولانا غیور احمد قاسمی، مولانا شفیق احمد القاسمی اور مولانا وحید الزماں قاسمی شامل ہیں۔ وفد اور میٹنگ میں سنبھل سے حافظ محمد شاہد صدر جمعیۃ علماء سنبھل، مولانا عبدالغفور نائب صدر جمعیۃ علماء سنبھل، مولانا ندیم اختر جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء سنبھل، قاری ریاض الدین، مولانا کلام الدین امام وخطیب پیرا ماؤنٹ مسجد مرادآباد، مولانا مفتی ابوبکر ابن مفتی محمد سلمان منصور پوری، مفتی عبدالحق قاسمی، قاری نفیس، حاجی نسیم خازن جمعیۃ علماء شہر مرادآباد، مولانا عبدالجبار جویا، مولانا انس اور سلمان بھائی بھی شامل تھے۔ جو ریلیف کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اس میں مولانا شاہد، مولانا انس، قاری یامین امروہہ، مولانا عبدالغفور، حافظ دلدار، مفتی ارباب، مولانا غیور احمد قاسمی دہلی شامل ہیں۔

امارات میں غائب اسرائیلی شہری کی تلاش کیلئے اعلیٰ پیمانے پر تحقیقات شروع

دبئی: 28 نومبر: متحدہ عرب امارات میں اسرائیلی شہری کے جمعرات سے لاپتہ ہونے کے سلسلے میں باقاعدہ طور پر تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اپنے اس شہری کے بارے میں ہفتے کے روز ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں اس کے غائب ہوجانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسرائیل کا یہ شہری عرب امارات میں مقیم تھا۔ یہ مالدوو کی شہریت کا بھی حامل ہے۔ یہ اسرائیلی شہری عرب امارات میں انتہائی دائیں بازو کے یہودیوں کے ایک گروہ کے نمائندے کے طور پر مقیم تھا اس کے ذمے تبلیغ اور یہودی قبیلے کے لوگوں کی ہر ممکن خدمت کے امور تھے۔ یہودیوں کا یہ انتہائی دائیں بازو کا آرتھوڈکس گروپ دنیا بھر میں اپنے متحرک نمائندوں کے ساتھ موجود ہے اور یہودی مذہب سے دور ہو چکے اور خود کو سیکولر کہلانے والوں کو یہودیت کے بارے میں بتانے اور رام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں رہتے ہوئے غائب ہو جانے والے اس یہودی مبلغ کا نام ذوی کوگان معلوم ہوا ہے۔ اس کے یہودی گروپ کی ویب سائٹ کے مطابق اس گروہ سے متعلق امارات میں مقیم عہدے دار امارات میں رہنے یا کسی سلسلے میں آنے والے یہودیوں کی مدد کرتا ہے۔ انہیں رہائش ودیگر ضروریات کے لیے رہنمائی اور مدد بھی دیتا ہے۔ نیز انہیں سماجی اعتبار سے تنہائی کا شکار نہیں ہونے دیتا۔ ویب سائٹ کے مطابق یہ یہودی گروہ امارات سے باہر تمام خلیجی ممالک میں یہودیوں کے امور کو اپنے طور پر دیکھتا ہے اور ان کی مدد کے علاوہ انہیں یہودی معاشرت اور مذہب سے جوڑے رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

روزنامہ
3
ورق تازہ
ریاستی - قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 Nov. 2024

اقبال کو سمجھنے کے لیے باقیات اقبال کا مطالعہ بھی ضروری ہے: ڈاکٹر سید تقی عابدی

وارثانِ حرف وقلم کے تحت باقیات اقبال اور کلیات فراق گورکھپوری کا ڈاکٹر ارتکاز افضل کے ہاتھوں اجرا

رپورتاژ: ابوبکر رہبر

اورنگ آباد: 28 نومبر: پچھلے دو دنوں سے اورنگ آباد میں اردو کے ادبی پروگراموں کی جیسے بہار آ گئی ہو۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا) یہاں اپنے چچا زاد بھائی سرفراز عابدی سے ملنے اورنگ آباد آئے ہوئے ہیں۔ تقی عابدی اورنگ آباد کیا آئے اپنے ساتھ گویا ادب کا موسم بہار لے آئے۔ ۲۶ اور ۲۷ نومبر ۲۰۲۴ء اورنگ آباد میں ادبی پروگراموں کے دن رہے عاجل عباسی کے مکان پر مرثیوں کے مجموعہ کا اجرا اور وارثانِ حرف وقلم کے تحت ڈاکٹر تقی عابدی کی کتب باقیات اقبال اور کلیات فراق گورکھپوری کا اجرا اور شعری نشست اور دوسرے دن صبح تا بعد از نصف النہار بلکہ سہ پہر تک ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن میں ادبی اجلاس جو تقی عابدی کے توسیعی خطبہ اور مصاحبہ پر مشتمل تھا اورنگ آباد کی فضا پر چھائے رہے۔ [illegible]

[illegible] انتظار تھا کہ اس شام شہری شعر وادب [illegible] وارثانِ حرف وقلم نے تقی عابدی کی کتب کے اجرا کا اعلان کر رکھا تھا۔ عاجل عباس کے مکان سے شرکائے محفل اپنے ساتھ سورج کو لیے فصیل سے اتر رہے تھے۔ یہ زوال آفتاب کا وہ وقت تھا جب سائے دراز ہوجاتے ہیں اور جن پر پستہ قد بھی اپنے سائے دیکھ کر فخر واستکبار سے اپنی گردنیں اکڑا لیتے ہیں۔ ڈھلتے ڈھلتے آخر کار سورج ڈھل گیا اور وہ شام جو کبھی کسی دور میں سناٹوں کی نقیب ہوا کرتی تھی اب رنگینیوں کا استعارہ بن گئی ہے۔ اورنگ آباد'' بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد ریسرچ سینٹر رنگ ونور سے جگمگا رہا تھا۔ شفق کی لالی ماحول کو گلاب زار کر رہی تھی اور مرد وخواتین جوق در جوق اپنی اپنی دو چا کی سواریوں اور کاروں میں ریسرچ سینٹر پہنچ رہے تھے اور ہال کو گلنار بنا رہے تھے۔ میں کم از کم اورنگ آباد کی پچاس سالہ ادبی تاریخ کا شاہد ہوں۔ کسی کتاب کے اجرا کے لیے ایسا جوش و خروش اور ذوق وشوق دیکھنے میں نہیں آیا۔ میں نے بعض شرکا سے اس کی وجہ جاننا چاہی تو پتہ چلا کہ ''باقیات اقبال'' ان کی توجہ وجستجو کا مرکز ہے۔ شرکا کا یہ اژدھام یہ جاننے کے لیے بے قرار تھا کہ آخر وہ کون سا کلام یا اشعار ہیں جو اقبال کی باقیات (متروکات) میں شامل ہیں اور یہ تقی عابدی کے ہاتھوں کیوں کر لگ گئی۔ اسی کلیات فراق کے کئی نسخے مختلف اشاعتی اداروں سے طبع ہونے کے بعد تقی عابدی کے ذریعہ کلیات فراق کی اشاعت چہ معنی دارد؟ اس انبوہ کثیر کی شرکت کی ایک وجہ اور معلوم ہوئی کہ یہ پروگرام جشن ارتکاز افضل کا حصہ ہے جو وارثانِ حرو قلم ''جشن: شخص سے شخصیت تک'' کے تحت گذشتہ ڈیڑھ سال سے منا رہا ہے۔ یوں بھی وارثانِ حرف وقلم کے زیر انتظام ادبی اجلاسوں میں شرکائِ پروگرام کی تعداد اور ان کا ذوق وشوق دیدنی ہوتا ہے۔ مولانا آزاد ریسرچ سینٹر کے منور ومعطر ہال میں اورنگ آباد کے ادبا وشعرا صف بہ صف 'نشست بہ نشست' پہلو بہ پہلو بیٹھے ہوئے ایسے لگ رہے تھے جیسے اس ہال میں ماہ وانجم ہمنشیں ہوں، جیسے ہال کا ہر شخص اوج ثریا پہ مقیم ہو۔ وارثانِ حرف وقلم کے ذمہ داران ہال میں اور کوریڈور میں انتظامات اور مہمانوں کے استقبال میں مصروف تھے۔ وارثانِ حرف وقلم کے موسسین خالد سیف الدین اور راقم باوجود خرابیٔ صحت کے ہال میں انتظامی امور میں سرگرداں تھے۔ جوں ہی خاکسار (راقم) کو اطلاع ملی کہ تقی عابدی صاحب کی کار پورچ میں پہنچ چکی ہے۔ میں فوراً مائیک کی طرف لپکا اور سامعین کو مخاطب کرنے کرنے تک عابدی صاحب وارثانِ کے صدر محمد وصیل اور دیگر اراکین کے ہمراہ ہال کے داخلی دروازے پر پہنچے میں (ابوبکر رہبر) نے شرکا سے تالیوں کی گونج میں عابدی کا استقبال کروایا۔ ہم نے اس اجلاس میں یہ اہتمام کیا تھا کہ مہمانان میں نوجوان قلمکاروں کو مختلف شہروں سے جمع کرنے کی کوشش کی تھی جن میں علم اسرار ناندیڑ' ڈاکٹر سید فرید احمد نہری بیڑ' ڈاکٹر غضنفر اقبال گلبرگہ' پروفیسر (ڈاکٹر) شکیل احمد خان جالنہ' عاجل عباسی اورنگ آباد' پروفیسر (ڈاکٹر) سلیم محی الدین (معتمد وارثانِ حرف وقلم) پربھنی' سید رضوان اللہ سابق بیورو چیف ٹائمز آف انڈیا (مرہٹواڑہ)' خان مقیم خان سابق نیوز براڈ کاسٹر آ کاشوانی' اورنگ آباد شامل تھے۔ صاحب جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل کی صدارت میں اجرائے کتب کا یہ پروگرام منعقد ہو رہا تھا جس میں نمایاں ترین شخصیت ڈاکٹر تقی عابدی کی تھی جنہیں بلاشبہ عالمی سفیر اردو کہا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر نظامت کا علم سنبھالتے ہوئے راقم الحروف نے تمام مہمانوں کا استقبال کروایا۔ مہمان ذی وقار جناب تقی عابدی کا استقبال وارثانِ حرو قلم کے صدر مکرم جناب محمد وصیل نے نہایت جوش وخروش اور وارفتگی شوق سے کیا جبکہ صاحب جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل کا استقبال قاضی انیس الدین (رکن وارثانِ حرف وقلم) نے بڑی الفت ومحبت سے کیا۔ ان کی وجیہہ اور پروقار شخصیت بڑی پرکشش لگ رہی تھی۔ خان مقیم خان کا استقبال اختر لالہ، سید رضوان اللہ کا استقبال کے ایم چشتی، پروفیسر سلیم محی الدین کا استقبال خان جمیل احمد، پروفیسر شکیل احمد خان کا ڈاکٹر شرف الدین اور پروفیسر سید فرید احمد نہری کا استقبال' قاضی فواد صدیقی نے کیا۔ استقبال کے معاً بعد ڈاکٹر تقی عابدی کا تعارف راقم الحروف نے پیش کیا۔ بعد ازاں موصوف کی کتب ''باقیات اقبال'' اور 'کلیات فراق گورکھپوری'' کا اجرا صاحب جشن اور مرٹھواڑہ میں علم و ادب کی آبرو ومقبول ناقد شاعر ڈاکٹر ارتکاز افضل کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

اجرا کے بعد وارثانِ حرف وقلم کی جانب سے دکن کا باوقار ۲/ (دوسرا) مجتبیٰ حسین ایوارڈ ۲۴ء ڈاکٹر تقی عابدی کی خدمت میں وارثانِ حرف وقلم کے صدر محمد وصیل' موسسیس ابوبکر رہبر' معتمد پروفیسر سلیم محی الدین اور دیگر اراکین کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں تمام مہمانان نے دونوں کتب اور ڈاکٹر تقی عابدی کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اپنی مخاطبت میں کہا کہ اقبال شاعرِ مشرق ضرور ہے لیکن انہیں شاعر اسلام سمجھنا یا قرار دینا بہت غلط ہے۔ مذہبیات کے معاملے میں حرف آخر یا مقام رجوع قرآن وسنت ہیں جس کے ماہر علمائے کرام ہیں جن کے مقابلے میں اقبال کی حیثیت کچھ نہیں ہے۔ علماء کا مقام یہاں اقبالؒ سے بلند تر ہے۔ لیکن شاعری کے معاملہ میں اقبالؒ کا اپنا مقام بلند ترین مقام ہے۔ اقبال کو شاعری میں جو عظمت حاصل ہے وہ دوسرے کسی شاعر کو حاصل نہیں ہے۔ اس لیے کہ اقبال نے گل وبلبل کی شاعری نہیں کی' اپنی شاعری میں صرف لب ورخسار کی باتیں نہیں کی۔ انہوں نے اپنی شاعری میں ارضیت' قوم پرستی' وطینت پر ناز، قومی یگانگت' حب الوطنی شخصیات' اپنے پیش رو اور اپنے عہد کی عالمی شخصیات پر نبیؐ پر اور تاریخ اسلام کی عظیم شخصیات پر اشعار اور نظمیں کہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اقبال کے پاس نعت کے کتنے شعر پائے جاتے ہیں۔ عابدی صاحب نے یہ بھی بتایا کہ دنیا کی بڑی زبانوں کے کون کون سے شاعر کیوں بڑے ہیں اور ان کے مقابلے میں مغرب نے جس شاعر کو مشرق سے منتخب کیا وہ اقبال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقیات اقبال کے بغیر اقبال کو مکمل طور پر سمجھا نہیں جاسکتا۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل نے اپنے صدارتی خطبہ میں اقبال کی آفاقیت اور انگریزی و دیگر زبانوں میں اقبال کی عظمت کو عابدی صاحب کے نقطۂ نظر سے مختلف خالص علمی انداز میں پیش کیا اور بتایا کہ اقبالؒ کیوں عظیم مانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل نے یہ بھی واضح کیا کہ اقبالؒ کا ترانہ اصل میں بہار ہو کر خزاں لا الہ الا اللہ ہے۔ اقبالؒ کے اس اعتراف کے بغیر اقبال کو سمجھنا یا سمجھنے کا دعویٰ کرنا سعیٔ لاحاصل ہے۔ اس علمی اجلاس کے بعد ڈاکٹر تقی عابدی صاحب کے اعزاز میں ایک شعری نشست کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ انہیں اورنگ آباد کی شعری روایت اور اس روایت کو آگے بڑھانے والے شعرا اور نئی نسل کے شعرا سے متعارف کروایا جاسکے۔ اس شعری نشست کا انعقاد بزرگ شاعر اسلم مرزا کی صدارت میں عمل میں آیا۔ جس میں تقی عابدی، ڈاکٹر ارتکاز افضل، ڈاکٹر سلیم محی الدین، بشارت علی خان اختر (منچریال)، ڈاکٹر غزالہ پروین، لیاقت علی خان یاسر جالنہ، احمد اورنگ آبادی، سید فاروق احمد، بلال انور اور مصعب قادری نے اپنے بہترین کلام سے شرکا کو محظوظ فرمایا۔ بشارت علی خان نے اپنے ترنم سے اور لیاقت علی خان یاسر، بلال انور، مصعب قادری اور سلیم محی الدین و سید فاروق نے اپنے کلام سے سامعین کے دل موہ لیئے۔ دوسرے روز ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن میں منعقدہ اجلاس میں ڈاکٹر تقی عابدی نے توسیع لیکچر پیش کیا اور ان کے ساتھ شرکا و طالبات نے مصاحبہ کیا۔ جس میں ان سے مختلف موضوعات پر سوالات کئے گئے۔ اس پروگرام میں وارثانِ حرف وقلم کی جانب سے سپاسنامہ بھی پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام ڈاکٹر مخدوم فاروقی کی صدارت میں منعقد ہوا جبکہ نظامت پروفیسر سلیم محی الدین نے انجام دی اور ڈاکٹر نور العین نے شکریہ ادا کیا۔

نہج البلاغہ کی روحانی ودانشورانہ اہمیت آج بھی مسلمہ

مانو میں بین الاقوامی نہج البلاغہ کانفرنس سے شرکاء کا خطاب

حیدرآباد، 28 نومبر (پریس نوٹ) دورِ حاضر میں بھی نہج البلاغہ کی روحانی اور دانشورانہ اہمیت سارے عالم پر عیاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران سے تشریف لائے آیت اللہ مہدی مہداوی پور نے کیا۔ وہ آج شعبہ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے تعاون سے عمل میں آیا۔ آیت اللہ مہدی مہداوی پور اس کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے نہج البلاغہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو نہج البلاغہ کے موضوع پر بین الاقوامی حیثیت کے اسکالرس کے ساتھ کانفرنس کے انعقاد کی میزبانی کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں نہج البلاغہ کے اردو اور انگریزی تراجم کے علاوہ نہج البلاغہ کی تعلیمات پر مبنی دو کتابوں کی رسم اجراء بھی انجام دی گئی۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز پر صدر شعبۂ عربی پروفیسر علیم اشرف جائسی نے خیر مقدمی کلمات کہے اور نہج البلاغہ کانفرنس کے انعقاد کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی شعبہ عربی کو اس موضوع پر کانفرنس کے انعقاد کا موقع فراہم کرنے کے لیے شیخ الجامعہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر حیدر رضا ضابط نے ہدیۂ تشکر ادا کیے۔ جبکہ سی پی ڈی یو ایم ٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دیگر اجلاس میں جن قابل قدر حضرات نے اپنے مقالے پیش کیے ان میں مولانا مجاہد حسین، کویت سے تشریف لانے والے پروفیسر حسن کمال اور انجینئر مصطفی جی عباس کے علاوہ قم ایران سے تشریف لانے والے ڈاکٹر علی ضیائی شامل تھے۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے ذمہ داران کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس بھی شامل تھے۔

مدرسہ اقرا گرلس اسکول (نسواں) میں سائنسی نمائش کا انعقاد

سائنسی پروجیکٹ وماڈلز بنانے سے طلبہ کی مخفی صلاحیتیں نکھرتی ہیں: مولانا محمد طیب قاسمی

پریس ریلیز (لکشمی پور) مہراج گنج: 28/نومبر: اقرا ایجوکیشنل اینڈ ٹیکنکل فاؤنڈیشن کے زیر انتظام مدرسہ اقرا گرلس اسکول (نسواں) میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کے ذریعہ آج ایک خوبصورت سائنسی نمائش کا اہتمام اسکول کے مینیجر احمد رشید کی نگرانی میں کیا گیا، جس میں طلبہ نے اپنے اپنے تخلیقی رجحانات کے مطابق متعدد پروجیکٹ بنا کر اپنے ساتھیوں اور اپنے اساتذہ کے درمیان پیش کیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں طلباء کے سرپرستان اور قرب وجوار کے معززین سمیت اسکول کے فاؤنڈر مولانا قاری محمد طیب قاسمی، دارالعلوم فیض محمدی کے منیجر مولانا سعد رشید ندوی ومہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی خاص طور پر موجود رہے۔ اسکول کے فاؤنڈر مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے طلبہ سے روبرو ہوتے ہوئے کہا کہ: مدرسہ اقرا گرلس اسکول نسواں، نونہالوں کی تعلیم کیلئے ایک مستند تعلیمی ادارہ ہے، طلبہ وطالبات کے ذریعہ پیش کئے گئے مختلف انواع کے سائنسی پروجیکٹ دیکھ کر خوشی ہوئی، سائنس کے میدان میں طلبہ کے رجحانات اور انکے مستقبل کے عزائم کو سمجھنے کے لئے یہ شاندار قدم ہے، میرا ماننا ہے کہ یہ امت زمانے میں قیادت کیلئے آئی ہے، اسلئے ہمیں علوم دینیہ کے ساتھ عصری علوم سیکھ کر تمام صنعتی، سائنسی، طبی وٹیکنالوجی کے میدان میں اپنا دبدبہ قائم کرنے کی ضرورت ہے، نیز ہمیں اپنے اسلاف کی روایت کو زندہ کرنے کیلئے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی طاقت کے ذریعہ اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنا ہوگا، کیوں کہ آپ کی برتری پوری دنیا پر اس وقت ثابت ہوگی جب آپ کے پاس قرآن بھی ہو اور جدید ٹیکنالوجی بھی ہو۔ دارالعلوم فیض محمدی کے منیجر مولانا سعد رشید ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ: آج ہمیں طلباء کے ذریعہ پیش کردہ تعلیمی، سائنسی، ٹیکنالوجی تخلیقات دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ تعلیمی نظام پر اچھی توجہ دی جارہی ہے، آپ نے کہا کہ میرے بچو! آنے والا وقت سائنسی دور کا نقطہ عروج ہوگا، اس میدان میں وہی بچے منزل مقصود پاسکیں گے جو خود کو اپ ڈیٹ، نئی معلومات سے مسلح اور تخلیقی ذہنیت کے حامل ہوں گے۔ بلاشبہ آپ کے سائنسی پروجیکٹس اور ماڈلز کو دیکھ کر اندازہ لگانا مشکل ہو رہا ہے کہ آپ میں سے مستقبل کا سابق صدر جمہوریہ اے پی جے عبدالکلام کون ہوگا۔ دارالعلوم فیض محمدی کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے سائنس اور ماڈلز بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: سائنسی نمائش کے انعقاد کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سبھی بچوں کے ذہن میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے اور انہیں کتابیں پڑھانے کے ساتھ عملی زندگی میں سائنس کے تجربات کرنے کا موقع فراہم کیا جائے، نیز یہ بات طے شدہ ہے کہ اس طرح کے پروگرام سے طلباء میں سائنسی رجحان پروش پاتا ہے، اس لئے اس قسم کے پروگرام کا انعقاد کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ اخیر میں فاؤنڈر ادارہ کے ہاتھوں ان طلبا وطلبات کو جنہوں نے سائنسی پروجیکٹ اور ماڈلز بنائے تھے، نقدی انعامات سے نوازا گیا۔ اس کے بعد ادارہ کے منیجر احمد رشید نے پروگرام میں شریک تمام حاضرین بالخصوص مفتی احسان الحق قاسمی، عزیز اللہ،، ماسٹر جمال، مولانا ظل الرحمان ندوی، عبداللہ بھائی، ماسٹر فیض احمد، محمد صابر، بھائی افتخار، نیز جملہ گارجین کی ضیافت کرتے ہوئے انکی تشریف آوری پر تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ آوارہ کتوں کی نس بندی مرکز کا آغاز، میونسپل کمشنر اجے ویدھ نے کیا افتتاح

بھیونڈی: 28/نومبر (شارف انصاری): - بھیونڈی شہر میں آوارہ کتوں کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ جس کے سبب اب تک درجنوں افراد کتوں کے کاٹنے کا شکار ہو چکے ہیں۔ جبکہ دو لوگ آوارہ کتوں کے کاٹنے سے جاں بحق ہو چکے ہے۔ ان واقعات پر قابو پانے کے لئے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن نے عیدگاہ سلاٹر ہاؤس میں واقع ایس ٹی پی پلانٹ کے پیچھے کتوں کی نس بندی کے مرکز کا افتتاح کارپوریشن کمشنر کے ہاتھوں کیا گیا۔ جہاں ریبیز کی ویکسینیشن، آوارہ کتوں کی نس بندی اور زخمی کتوں کو پکڑنے اور ان کے علاج کا کام حیدرآباد کی ویٹس سوسائٹی فار اینیمل ویلفیئر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ نامی کمپنی کو سونپا گیا ہے۔ یہ تنظیم اگلے پانچ سالوں میں تقریباً 13,631 آوارہ اور زخمی کتوں کا علاج کرے گی۔ یہ تنظیم 1490 روپے فی کتے کے حساب سے ویکسینیشن کرے گی۔ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر اجے ویدیا نے کتوں کے نس بندی مرکز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر وٹھل ڈاکے، چیف اکاؤنٹس فائنانس آفیسر آر ایم۔ سولونکے، ڈپٹی کمشنر (صحت) شیلیش ڈونڈے، اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری منصوبہ بندی محکمہ اجے کاملے، معائنہ افسر (ماحولیات) سدام جادھو، اسسٹنٹ کمشنر (صحت) نتن پاٹل، میڈیکل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر بشریٰ سید، چیف میڈیکل ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سندیپ گاڈ یکر۔، ڈویژن کمیٹی 4 کے افسر سنیل بھویر، اسسٹنٹ۔ کمشنر (لائسنس) پرکاش راٹھوڑ، محکمہ ماحولیات کے سربراہ انیل آواد اور محکمہ صحت کے سربراہ جے ونت سوناونے موجود تھے جہاں ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا نے کہا کہ یہ نس بندی مرکز شہر میں آوارہ اور زخمی کتوں کی تعداد کو کنٹرول کرے گا اور اس کا فائدہ شہریوں کو ہوگا۔

کوئٹہ میں مسلسل 11 ویں روز بھی شٹر ڈاؤن

کوئٹہ۔ 28/نومبر۔ ایم این این۔ 11 روز قبل ملتانی محلہ سے 10 سالہ بچے محمد مصور کے اغوا کے خلاف احتجاج میں شدت آنے پر پیر کو کوئٹہ بھر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ سیاسی جماعتوں، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کی جانب سے بلائی گئی ہڑتال کا مقصد لاپتہ بچے کی بازیابی کے لیے حکومت پر دباؤ ڈالنا ہے۔ مظاہرین نے سڑکیں بلاک کر کے تمام ٹریفک کو معطل کر دیا۔ مشتعل مظاہرین نے مختلف مقامات پر ٹائر جلا کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بلوچستان چوک پر دھرنا مسلسل 11 ویں روز میں داخل ہوگیا جب کہ سیاسی کارکنوں نے حکام پر دباؤ ڈالنے کے لیے اپنا احتجاج جاری رکھا۔ پولیس نے اغوا کی تصدیق کی ہے لیکن تسلیم کیا ہے کہ وہ ابھی تک بچے کے ٹھکانے کے بارے میں لاعلم ہیں۔ سیاسی رہنماؤں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ بچے کی بازیابی کے لیے کوششیں تیز کرے اور پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں اپنے احتجاج کو تیز کرنے کا انتباہ دیا۔ مظاہرین نے سڑکیں بلاک کر کے تمام ٹریفک کو معطل کر دیا۔ مشتعل مظاہرین نے مختلف مقامات پر ٹائر جلا کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

آل انڈیا" انٹر یونیورسٹی باڈی بلڈنگ مقابلے" کے لیے اقراء کے عمر شیخ کا انتخاب

جلگاؤں: 28/نومبر (عبدالوحید جنیدی) اقرا ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے زیر اہتمام ایچ جے تھیم کالج آف آرٹس اینڈ سائنس، مہرون جلگاؤں کے طالب علم عمر شیخ بسم اللہ، کو شاعرہ بہینا بائی چوہدری نارتھ مہاراشٹرا یونیورسٹی جلگاؤں کی جانب سے عمیر شیخ بسم اللہ کو آل انڈیا انٹر یونیورسٹی باڈی بلڈنگ مقابلے کے لیے منتخب کیا۔ اقراء ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے صدر ڈاکٹر عبدالکریم سالار، ڈاکٹر اقبال شاہ، پرنسپل ڈاکٹر چاند خان، وائس پرنسپل ڈاکٹر وقار شیخ، وائس پرنسپل ڈاکٹر تنویر خان کے علاوہ تمام فیکلٹی، نان ٹیچنگ اسٹاف، طلباء، کھلاڑیوں نے بھی عمیر شیخ کو مبارکباد پیش کی۔

ریلائنس ڈیجیٹل لایا ''بلیک فرائیڈے سیل''

ممبئی، 28 نومبر، 2024۔ ریلائنس ڈیجیٹل بلیک فرائیڈے سیل لیکر آیا ہے۔ 28 نومبر سے 2 دسمبر 2024 تک، صارفین کو ریلائنس ڈیجیٹل، مائی جیو اسٹورز اور reliancedigital.in پر الیکٹرانکس اشیاء جیسے اسمارٹ فونز، لیپ ٹاپس، گھریلو آلات پر بہت ساری پیشکشیں ملیں گی۔ اس سال کی میگا سیل میں، صارفین کو آئی سی آئی سی آئی بینک، آئی ڈی ایف سی بینک فرسٹ بینک اور ون کارڈ کے منتخب ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز پر 000,10 روپے تک کی رعایت ملے گی۔ فنانس پارٹنرز بجاج فنسر و اور آئی ڈی ایف سی فرسٹ بنک سے صارفین کے پائیدار قرض حاصل کرنے والے صارفین کو بھی 22,500 روپے تک کا کیش بیک ملے گا۔ ریلائنس ڈیجیٹل کی بلیک فرائیڈے سیل کی خاص بات ایپل کی زبردست مصنوعات ہیں اور وہ بھی کم قیمتوں پر۔ سیل کے دوران آئی فون 16 کو صرف 70900 روپے کی ناقابل یقین قیمت پر خریدا جاسکتا ہے۔ آئی پیڈ 1371 روپے ماہانہ قسط پر دستیاب ہیں۔ آپ کو ریلائنس ڈیجیٹل اسٹور سے ایپل واچ خرید کر چلنے کے لیے پوائنٹس ملیں گے اور آپ مطلوبہ پوائنٹس کو چھڑا کر مفت ایپل واچ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ سائیڈ بائی سائیڈ ریفریجریٹر کی خریداری پر 25,000 روپے تک کی رعایت کے ساتھ، 8995 روپے کی قیمت والا فلپس ایئر فرائیر صرف 1999 روپے میں دستیاب ہوگا۔ طلباء اور نوجوانوں کے لیے بھی اس مہاسیل میں بہت ساری پیشکشیں ہیں۔ صرف 46,990 روپے سے شروع ہونے والا بہترین گیمنگ لیپ ٹاپ اور موبائل پر بھی ڈسکاؤنٹ دستیاب ہے۔ OLED سمارٹ ٹی وی پر 26000 روپے تک کی چھوٹ حاصل کریں۔ چھوٹے اور گھریلو ساز وسامان پر 'بائے مور، سیو مور' آفر چل رہا ہے۔ صارفین اپنے گھر اور کچن کو بہتر بنانے کے لیے اس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آفر کے تحت پرکشش رعایتیں بھی دستیاب ہوں گی جن میں 1 خریداری پر 5٪ ڈسکاؤنٹ، 2 خریداریوں پر 10٪ رعایت اور 3 یا اس سے زیادہ خریداریوں پر 15٪ رعایت شامل ہے۔

IFFI 2024 میں، یامی گوتم نے آرٹیکل 370 کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا

فلم کی کہانی اور اپنے عقائد کے بارے میں بات کی

ممبئی: 28/نومبر (ایم ملک) یامی گوتم اسٹارر آرٹیکل 370 آئی ایف ایف آئی 2024 میں سال کی اہم فلم بن گئی، اداکارہ کو ان کی بے مثال کارکردگی پر داد ملی۔ یامی گوتم دھر نے ہمیشہ اپنی مضبوط اداکاری سے ثابت کیا ہے کہ وہ ایک بہترین اداکار ہیں۔ اکثر وہ پوری فلم کو اپنے کندھوں پر اٹھائے رکھتی ہیں۔ حال ہی میں ان کی فلم آرٹیکل 370 میں ان کی شاندار پرفارمنس دیکھنے کو ملی جسے ہر طرف سے خوب پذیرائی اور پیار ملا۔ یامی گوتم نے اپنی فلم آرٹیکل 370 کی نمائش کے لیے گوا میں 55 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) میں شرکت کی اور فلم اور اپنے سنیما سفر پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ماں بننے کے بعد یامی کا یہ پہلا عوامی پروگرام تھا۔ یامی گوتم نے کہا، ''میں نے ہمیشہ ایسی فلموں کا انتخاب کیا ہے جو کسی نہ کسی حوالے سے خاص ہوں، اور آدتیہ نے بھی ایسا ہی کیا۔ انہوں نے لوکیش کے ساتھ مل کر یہ فلم پروڈیوس کی۔ یہ کوئی زیادہ مقبول قسم کی فلم نہیں ہے۔ اس میں بہت سارے سوالات اور سوالات تھے۔ اس طرح کی تجاویز، کیا آپ کو یقین ہے کہ اس میں کوئی گانا نہیں ہے اور یہ ایک دستاویزی فلم پر مبنی ہے؟ لیکن ہمیں پورا یقین تھا کہ اگر یہ فلم اچھی بنتی ہے، اچھی کہانی ہے، اچھی پرفارمنس ہے اور اسے صحیح ٹیم کا تعاون حاصل ہے تو یہ یقینی طور پر کامیاب ہوگی۔ یامی نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ مضبوط کرداروں کا انتخاب کرنے کا شعوری فیصلہ کیا ہے اور ہم بھی اس سے متفق ہیں۔ اس نے شاندار طور پر پردے پر مضبوط خواتین کردار ادا کیے ہیں، جو ہمیشہ نمایاں رہیں۔ آرٹیکل 370 اپنی بہترین اداکاری سے اس سال کی اہم فلم بن گئی ہے۔ یامی نے کہا،'' دونوں طرح سے، یہ ایک شعوری فیصلہ ہے، مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ اس سمت میں مسلسل کام کرتے ہیں، تو ناظرین، فلم ساز، مصنف اور پروڈیوسرز سمجھ جائیں گے کہ آپ کامیڈی، پولیٹیکل تھرلر، اور ڈرامہ بھی بنا سکتے ہیں۔'' یامی نے اس بارے میں بھی بات کی کہ وہ کس طرح اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں توازن رکھتی ہیں، اور یہ بھی کہا کہ پچھلے کچھ سالوں میں ان پر کام کا بوجھ بڑھ گیا ہے۔ یامی نے کہا،'' دراصل، میں پہلے سے زیادہ مصروف ہوں، اور میں اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں توازن قائم کرنے کے لیے تیار ہوں۔ یہ ایک بڑی تبدیلی ہے، لیکن تبدیلی راتوں رات نہیں آتی۔ اس کے لیے قربانی، مسلسل محنت اور بہت کچھ درکار ہوتا ہے۔'' لوگوں کو سپورٹ کی ضرورت ہے ہمیں اسے منانا چاہیے، اور میں اس وقت سینما کا حصہ بن کر خوش ہوں۔'' یامی گوتم دھر نے آرٹیکل 370 میں اپنی شاندار اداکاری سے گہرا تاثر چھوڑا ہے۔ اداکارہ کو ناظرین اور ناقدین کی جانب سے یکساں پذیرائی ملی ہے۔ تھیٹر میں ریلیز ہونے کے بعد، فلم کو بہت زیادہ پیار ملا اور اب بھی OTT پلیٹ فارمز پر ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔

ایم ایل اے مہیش چوگھلے نے بھیونڈی ویسٹ کے مختلف مسائل پر کمشنر اجے ویدیا سے ملاقات کی

میونسپل کمشنر نے ایم ایل اے چوگھلے کے وزیر بننے کی خواہش ظاہر کی

بھیونڈی: 28/نومبر (شارف انصاری): - بھیونڈی ویسٹ اسمبلی کے تحت میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں تعلیم، صحت، پانی کی قلت، سڑک کو چوڑا کرنا، سڑک پر روشنی اسٹریٹ لائٹ، سڑکوں کی خراب حالت، ٹریفک جام، شہر کی ترقی، صفائی ستھرائی، غیر قانونی تعمیراتی کاموں کو روکنا جیسے کئی مسائل ہیں۔ بھیونڈی ویسٹ کے ایم ایل اے مہیش چوگھلے نے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر اجے ویدیا سے ملاقات کی اور مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران کمشنر اجے ویدیا نے بی جے پی سے تیسری بار ایم ایل اے بننے والے مہیش چوگھلے کا شال اور پھولوں کا گلدستہ دے کر استقبال کیا اور ان کی جیت پر مبارکباد دی اور ان کے جلد وزیر بننے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ اس کے بعد ایم ایل اے چوگھلے کے تمام مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ افسران کو ان پر عمل درآمد کرنے اور عوام کے تمام مسائل حل کرنے کا حکم دیا۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا نے کہا کہ بھیونڈی میں پینے کے پانی کے بحران کو حل کرنے کے لیے حکومت کی 100 ایم ایل ڈی پانی کی اسکیم کو جلد مکمل کرنے کے لیے کام شروع کیا گیا ہے، جس میں ایم ایل اے چوگھلے نے حکومتی سطح پر ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا ہے۔ کمشنر نے کہا کہ روڈ وائڈنگ کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا اور سڑک کی تعمیر کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اسی طرح شہر میں ہونے والی غیر قانونی تعمیرات کو فوری روک کر سخت کارروائی کی جائے گی۔ تعلیم، صحت، صفائی جیسے روزمرہ کی ضروریات کے کام تفصیل اور معیار کے ساتھ مکمل کیے جائیں گے۔ کمشنر کی طرف سے کیا گیا وعدہ پورا کیا جائے گا، یا یہ ایک خالی یقین دہانی رہ جائے گا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا بی جے پی کے ایم ایل اے مہیش چوگھلے سے کیے گئے وعدے پر پورا اترتے ہیں یا تاریخ کے بعد تاریخ پر یقین دلانے کی اپنی پرانی روش کے مطابق کام کرتے ہیں۔ یہ تو اب وقت ہی بتائے گا۔

سال کی سب سے بڑی فلم پشپا 2: دی رول کے ٹکٹ بک کرنے کے لیے تیار ہو جائیں! ایڈوانس بکنگ 30 نومبر سے شروع!

ممبئی: 28/نومبر (ایم ملک) پشپا 2: دی رول اس سال کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک ہے۔ اس کا دھماکہ خیز ٹریلر پٹنہ میں ایک شاندار تقریب کے دوران لانچ کیا گیا جس نے مداحوں کے جوش وخروش میں مزید اضافہ کر دیا۔ شائقین اس کی ریلیز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں اور اسی دوران ایک خاص خبر یہ ہے کہ فلم کی ایڈوانس بکنگ 30 نومبر سے شروع ہو رہی ہے۔ جیسے جیسے پشپا 2: دی رول کی ریلیز کی تاریخ قریب آتی جا رہی ہے، فلم کو لے کر جوش بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ فلم کی ایڈوانس بکنگ 30 نومبر سے شروع ہوگی جو شائقین کے لیے ایک خاص لمحہ ثابت ہونے والا ہے۔ پشپا: دی رول کے لیے سامعین میں زبردست جوش وخروش کو دیکھتے ہوئے، ایڈوانس بکنگ کاؤنٹرز کا افتتاح اس کے تاریخی ریکارڈ قائم کرنے کا آغاز ہے۔ پشپا 2: دی رول، 5 دسمبر 2024 کو سینما گھروں میں ریلیز ہو رہی ہے، جسے معروف ڈائریکٹر سوکمار نے ڈائریکٹ کیا ہے اور اسے سوکمار رائٹنگز کے ساتھ مل کر میتھری مووی میکرز نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کا میوزک ٹی سیریز نے دیا ہے۔

ای۔ فصل سروے کا عمل مکمل کریں
کسانوں کو فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری

ناندیڑ:28 رنومبر(ورقِ تازہ نیوز) کسانوں کے لیے آئندہ کسی بھی فائدے کے حصول کے لیے ای۔فصل سروے کا عمل مکمل کرنا ضروری ہوگا۔ اس لیے آئندہ تمام فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ عمل مکمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔پورے ریاست میں ربیع سیزن 2024ء سے ای۔فصل سروے یعنی ڈیجیٹل کراپ سروے (DCS) موبائل ایپ کے ذریعے فصلوں کا رجسٹریشن کیا جائے گا۔یکم دسمبر 2024ء سے ریاست کے تمام دیہاتوں میں ربیع سیزن 2024ء کا آغاز کیا جارہا ہے۔اس منصوبے کے تحت کسانوں اور معاونین کی سطح پر موبائل ایپ کے ذریعے فصلوں کا رجسٹریشن کیا جائے گا۔اس سلسلے میں ربیع سیزن 2024ء کے لیے کسانوں کی سطح پر ای۔فصل سروے کے لیے یکم دسمبر 2024ء سے 15 جنوری 2025ء تک کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے ای۔فصل سروے V3.0.3 (DCS) ڈاؤنلوڈ کرنا ہوگا۔اسی طرح ڈیجیٹل کراپ سروے (DCS) میں گروپ کی حد کی بنیاد پر Geo Fencing کو لازمی قرار دیا گیا ہے، یعنی جب تک متعلقہ کھاتہ دار منتخبہ گروپ میں جا کر فصل کا معائنہ نہیں کرتا، تب تک فصل کی تصویر نہیں لی جاسکتی اور فصل کا سروے اپلوڈ نہیں کیا جاسکتا۔اس لیے ضلع کے تمام کسان بھائیوں اور بہنوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ربیع سیزن 2024ء کے لیے ای۔فصل سروے کا رجسٹریشن مکمل کریں تاکہ حکومت کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔

ہساپور کے مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارارقم میں
دس سالہ طالب علم کیساتھ اساتذہ کا جنسی استحصال

ملزم معلم شاہ نواز

ناندیڑ (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں واقع مدرسہ میں 10 سالہ بچے کو دو اساتذہ نے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔اس سلسلے میں دو افراد کے خلاف پولس اسٹیشن وزیرآباد میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ناندیڑ شہر کے ایک مدرسہ کے ہاسٹل میں رہنے والے 10 سالہ لڑکے کے ساتھ دو تین دن پہلے جنسی زیادتی کی گئی تھی۔اس واقعے کے بارے لوگوں کو علم ہونے کے باوجود انھوں نے نظرانداز کیا۔اس معاملے میں آج رات سات بجے اطلاع ملی کہ جنسی تشدد میں ملوث معلم محمد شاہنواز عبدالرقیب عمر 26 سال ساکن بہار کو جب اس معاملے کی اطلاع ملی وہ فرار ہوگیا۔یہ سارا معاملہ سوگاوں کے بائے پاس ہساپور میں واقع مدرسہ جامعہ اسلامیہ دارارقم میں رونما ہوا۔جس کے بانی مولانا ایوب قاسمی ساکن نئی آبادی ناندیڑ ہیں۔ شکایت کے مطابق، وزیرآباد پولیس نے دونوں اساتذہ کے خلاف ضابطہ انصاف کی دفعہ 64 (1)، 3،115(5) کے ساتھ ساتھ دفعہ 4 اور 6 کے تحت مقدمہ نمبر 575 / 2024 درج کیا ہے۔جنسی استحصال سے بچوں کا تحفظ ایکٹ 2012۔یہ جرم زیر تفتیش ہے۔

ایس آر ٹی ناندیڑ میں دو اساتذہ کی
گیاس تیل چھڑک کر خودسوزی کی کوشش

ناندیڑ: 28۔نومبر(ورق تازہ نیوز) سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی میں گھنٹے کے حساب سے کام کرنے والے دو پروفیسروں نے معاوضے کی عدم ادائیگی کی وجہ سے 28 نومبر کو صبح 11 بجے رجسٹرار ہال میں پٹرول چھڑک کر خودسوزی کی کوشش کی۔ سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے اسٹڈیز سینٹر میں فی گھنٹہ کی بنیاد پر اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر کام کرن والے گجانن انگولے اور پروفیسر میگھناتھ کھڑکے نے سینئر سے مطالبہ کیا تھا کہ پچھلے چار مہینوں میں کیے گئے کام کا مالی معاوضہ دیا جائے۔لیکن ان کو نظرانداز کیے جانے پر دونوں پروفیسروں نے رجسٹرار آفس میں اپنے جسم پر پٹرول چھڑک کر خودسوزی کی کوشش کی۔لہٰذا یہ قدم اٹھانا پڑا کیونکہ گزشتہ چار ماہ سے یونیورسٹی نے داخلہ کے عمل کے علاوہ ہم سے پڑھائی کا کام کروایا، ہم اس کام کی ادائیگی کا مطالبہ کررہے تھے۔لیکن خواتین کے مطالعاتی مرکز کی ڈائریکٹر نے جان بوجھ کر ہمیں اعزازیہ دینے سے گریز کیا۔ اس ناانصافی سے تنگ آکر اس نے خودسوزی کی کوشش کی۔ پروفیسر گجانن انگولے، اسسٹنٹ پروفیسر نے کہا کہ جان بوجھ کر نظرانداز کیے گئے کام کا معاوضہ حاصل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً وائس چانسلر سے ملاقات کرنے کا مطالبہ کیا گیا اس کے علاوہ ہمارے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے حوالے سے مینجمنٹ کونسل میں بھی بات چیت ہوئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسٹڈی روم کی ڈائرکٹر ڈاکٹر شالنی کدم نے جان بوجھ کر ہماری حوصلہ شکنی کی کوشش کی۔ پروفیسر نے کہا کہ وہ پیسے بٹورنے والے ڈائریکٹر کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائیں گے۔

لوہا حلقہ اسمبلی کے رکن اسمبلی منتخب ہونے کے بعد آج ناندیڑ میں آمد کے موقع پر خاندان نے انکی گلپوشی کی۔

پیر کو عالمی یوم ایڈز کے موقع پر ریلی

پربھنی :28 رنومبر(ورقِ تازہ نیوز) عالمی یوم ایڈز کے موقع پر پیر 2 ردسمبر کو ضلع ایڈز کنٹرول و انسداد ٹیم ضلع اسپتال پربھنی کی جانب سے ایڈز کے بارے میں شعور بیداری ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ ریلی ضلع اسپتال سے صبح 10 ربجے نکلے گی اور سبھاش روڈ، شیواجی چوک، نانل پیٹھ روڈ، شنی مندر روڈ، ضلع ٹریننگ سینٹر ضلع اسپتال پربھنی میں اختتام پذیر ہوگی۔ مذکورہ ریلی میں ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے بھی شرکت کریں گے۔

ضلع میں مویشی شماری شروع، شہریان معلومات فراہم کرکے تعاون کریں

ناندیڑ:28 رنومبر(ورقِ تازہ نیوز) مرکزی حکومت کے زیر اہتمام 21 ویں پانچ سالہ مویشی شماری 25 نومبر سے 28 فروری 2025ء کے درمیان ہورہی ہے۔ناندیڑ ضلع میں اس کام کے لیے 308 شمار کنندگان اور 79 سپروائزرز کی تقرری کی گئی ہے۔ اس دوران شمار کنندگان گھر گھر جا کر مویشیوں کی معلومات جمع کریں گے۔ ہر گاؤں اور شہر میں شمار کنندگان شہریوں سے رابطہ کرکے معلومات جمع کریں گے۔ اس لیے شہریان اس مویشی شماری میں حصہ لیں اور درست معلومات فراہم کرکے تعاون کریں۔اس طرح کی اپیل ضلع کلکٹر ابھیجیت راؤت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے کی ہے۔ دیہی علاقوں میں مویشیوں کو ایک اہم زرعی معاون پیشہ سمجھا جاتا ہے۔مویشی پالنا دیہی معیشت کا بنیادی ستون ہے۔ دودھ، انڈے، اون وغیرہ کی پیداوار سے غذائی تحفظ کے ساتھ دیہی روزگار کو بھی فروغ ملتا ہے۔ مویشی پالنے کے شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے حکومت مختلف اسکیموں کے ذریعے مویشی پالنے والوں کو حوصلہ افزائی کرتی ہے۔حکومت جدید ٹیکنالوجی اور تربیت کے ذریعے مویشی پالنے کو بڑھانے پر زور دے رہی ہے۔اس مویشیشماری کے دوران خاندان میں موجود گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، سور، گھوڑے، گدھے، مرغی وغیرہ کی تعداد کو موبائل ایپ کے ذریعے درج کیا جائے گا۔ محکمہ حیوانات کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے مویشیوں کا رجسٹریشن ضروری ہے۔مویشی شماری میں مویشیوں کی تعداد کے ساتھ ان کی نسل، جنس، عمر وغیرہ کی تفصیلات درج کی جائیں گی۔ اس سے پہلے مویشی شماری ٹیب (Tab) کے ذریعے کی گئی تھی، لیکن اس بار یہ موبائل ایپ کے ذریعے کی جا رہی ہے، جس کے لیے مرکزی حکومت نے ایک خصوصی ایپ تیار کیا ہے۔محکمہ حیوانات کی جانب سے کی جانے والی اس مویشی شماری کی مدد سے مویشی پالنے والوں کو سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کرنا، دودھ کی سبسڈی، مویشیوں کی بیماریوں سے بچاؤ کی ویکسینیشن، چارے کے بیج، مویشیوں کی خوراک، ادویات، کھاد، منرل مکسچر اور مویشیوں کے بیمے وغیرہ کے فوائد حاصل کرنا آسان ہوگا۔ مردم شماری میں شمار کنندگان کو اپنے موبائل ایپ کے ذریعے معلومات جمع کرنی ہوگی۔ گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، سور، اونٹ، گھوڑا، گدھا وغیرہ 15 اقسام کی معلومات جمع کی جائیں گی اور 219 دیسی نسلوں کا رجسٹریشن کیا جائے گا۔

راجرشی شاہو مہاراج سینئر ادیب و فنکار وظیفہ اسکیم
استفادہ کنندگان 5 دسمبر تک آدھار تصدیق مکمل کریں: چیف ایگزیکٹو آفیسر

ناندیڑ: 28 رنومبر(ورقِ تازہ نیوز) راجرشی شاہو مہاراج ادیب و فنکار اسکیم کے تحت ادب اور تجرباتی فن کے شعبے سے وابستہ 50 سال سے زیادہ عمر کے سینئر ادیبوں اور فنکاروں کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔اس کے تحت ناندیڑ ضلع میں کل 1,399 استفادہ کنندگان میں سے 746 نے اپنی آدھار تصدیق مکمل کرلی ہے، لیکن ابھی تک 651 مستفیدین کے آدھار کی تصدیق باقی ہے۔تمام استفادہ کنندگان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 5 دسمبر تک اپنی آدھار تصدیق مکمل کریں، یہ اپیل ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے کی ہے۔راجرشی شاہو مہاراج ادیب و فنکار اسکیم کے تحت مجموعی طور پر 34,600 فنکار اور ادیب شامل ہیں، جنہیں اپریل 2024ء سے ہر ماہ 5,000 روپے وظیفہ دیا جارہا ہے۔ چونکہ یہ ایک براہ راست فائدہ منداسکیم ہے، اس لیے وظیفہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) نظام کے تحت ادا کیا جارہا ہے۔جن مستفیدین نے آدھار تصدیق مکمل کی ہے، انہیں مئی 2024ء کا وظیفہ ڈی بی ٹی کے ذریعے ادا کیا گیا ہے۔ جن کی آدھار تصدیق نہیں ہوئی، انہیں بطور خاص مئی کا وظیفہ ڈی بی ٹی کے ذریعے دیا گیا۔ ڈی بی ٹی نظام کے تحت وظیفہ کی ادائیگی سے مستفیدین کو وظیفہ حاصل کرنے میں تاخیر نہیں ہوگی۔مستفیدین کو وظیفہ سے متعلق معلومات موبائل پیغام کے ذریعے وظیفہ ملنے سے پہلے اور بعد میں فراہم کی جاسکتی ہیں۔ وظیفہ کی رقم کھاتے میں جمع ہونے کے دوران کسی تکنیکی غلطی کا امکان نہیں ہوگا، اور وظیفہ کی عدم ادائیگی یا واپس جانے جیسے مسائل بھی پیدا نہیں ہوں گے۔ڈی بی ٹی نظام کے تحت آدھار نمبر کی تصدیق کرنا ہر فرد کی ذاتی ذمہ داری ہے کیونکہ یہ تصدیق کوئی اور نہیں کرسکتا۔اس لیے تمام مستفیدین کو اپنے موبائل یا سیوا سنٹر کے ذریعے آدھار تصدیق کرانا ضروری ہے۔ تصدیق سے پہلے مستفیدین کو اپنا موبائل نمبر آدھار سے منسلک کرنا ہوگا۔اگر مستفیدین کو اس عمل میں مشکل پیش آرہی ہو یا انہیں معلومات کا فقدان ہو، تو تمام گروپ ڈیولپمنٹ آفیسرز کو تصدیق کے لیے لنک فراہم کی گئی ہے: https://mahakalasanman.org/AadharVerification.aspx۔ یہ معلومات ضلع پریشد کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر (پنچایت) ناندیڑ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے فراہم کی ہیں۔

اسمبلی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے
ڈویژنل کمشنر نے تعریفی کلیمات کہے

پربھنی :28 نومبر(ورق تازہ نیوز: ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے آج اسمبلی عام انتخابات 2024 کے ماڈل ضابطہ اخلاق کے دوران اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھاتے ہوئے پرامن، بے خوف اور آزاد ماحول میں انتخابات کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے پر ضلع انتظامیہ کی آؤٹ میں اضافے کو بھی سراہا کیونکہ تمام ٹیم کے سربراہان نے ضابطہ اخلاق کے دوران اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں۔ ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے اس موقع پر کہا کہ یہ انتخاب خاص ہوگیا ہے کیونکہ الیکشن کمیشن نے وقتاً فوقتاً ہدایات اور ہدایات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں

ستائش کی۔اس وقت ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر۔ پرتاپ کالے، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسز انورادھا دھلکاری، اپ-ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، ڈپٹی کلکٹر سنگیتا چوان، ڈپٹی ڈویژنل آفیسر اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر دتو شیوالے، جیوراج داپکر، شیلیش لاہوتی، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر گووند رنویر کر اور تمام اسسٹنٹ تحصیلدار اور افسران موجود تھے۔ الیکشن ریٹرننگ افسران اور ٹیم کے سربراہان موجود تھے۔ضلع انتظامیہ نے بہت کم وقت میں ریاستی حکومت کی مختلف مہتوا کانکشی اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا۔انہوں نے ضلع کے اسمبلی انتخابات میں تمام حلقوں میں ووٹر ٹرن پوری کی ہیں۔ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر کو ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے نے الیکشن ڈیسیژن آفیسر کی انتخابی مدت کے دوران ان کی شاندار کارکردگی پر۔ پرتاپ کالے نے تمام الیکشن ریٹرننگ آفیسرز اور ڈپٹی ڈویژنل آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسرز اور تحصیلداروں اور تمام ٹیم ہیڈز کو گلدستے دے کر مبارکباد دی اور مستقبل میں بھی اچھی کارکردگی کی خواہش کی۔ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر کالے نے اس موقع پر ڈویژنل کمشنر گاوڑے کو شال اور گلدستہ دے کر خوش آمدید کہا گیا۔اس موقع پر ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مسز دھلکاری نے ڈویژنل کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

الیکشن کمیشن نے عوام کے ووٹوں پر ڈاکہ ڈالا، ووٹنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد
7.83 فیصد ووٹوں کا اضافہ کیسے ہوا؟: نانا پٹولے

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کے فیصد میں تضاد ایک سنگین اور تشویشناک معاملہ ہے۔الیکشن کمیشن کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق ووٹنگ کے دن شام 5 بجے تک 58.22 فیصد ووٹ ڈالے گئے تھے، لیکن اسی رات 11:30 بجے یہ تناسب بڑھ کر 65.02 فیصد ہوگیا اور اگلے دن یعنی 21 نومبر کو یہی تناسب 66.05 فیصد تک پہنچا۔ اس طرح کل 7.83 فیصد کا اضافہ ظاہر کیا گیا، جو تقریباً 76 لاکھ ووٹ بنتے ہیں۔ آخر یہ اضافہ کیسے ہوا؟ الیکشن کمیشن کو چاہیے کہ وہ ان مراکز کی ویڈیو فوٹیج جاری کرے جہاں ووٹوں کی تعداد میں یہ اضافہ ہوا۔مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے عوام کے ووٹ پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے کی صدارت میں اور پارٹی کے اہم لیڈروں کی موجودگی میں کانگریس کے اسمبلی امیدواروں کی ایک میٹنگ تلک بھون میں منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں سابق وزیر بالا صاحب تھورات، ریاستی ورکنگ صدر اور سی ڈبلیو سی ممبر نسیم خان، سابق وزیر کے سی پاڈوی، یشومتی ٹھاکور، ڈاکٹر وشواجیت کدم، ایم ایل اے بھائی جگتاپ، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے اور دیگر موجود تھے۔اس موقع پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نانا پٹولے نے ووٹوں کے اعداد وشمار پیش کیے اور الیکشن کمیشن کی ناقص کارکردگی پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے دن شام 5 بجے کے بعد ووٹوں کے تناسب میں اضافے کے پیش نظر ووٹنگ مراکز پر لمبی قطاریں نظر آنی چاہیے تھیں۔ ریاست میں کتنے حلقوں میں ایسی قطاریں لگیں، یہ الیکشن کمیشن کو ثبوت کے ساتھ دکھانا چاہیے۔الیکشن کمیشن نے ووٹنگ مراکز پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے تھے، ان کی ریکارڈنگ دکھائی جائے۔ووٹنگ ختم ہونے کے بعد الیکشن کمیشن پریس کانفرنس کر کے معلومات دیتا ہے، لیکن اس بار کمیشن نے پریس کانفرنس کیوں نہیں کی؟ اضافی ووٹوں کے بارے میں ملک بھر کے مختلف ماہرین نے سوالات اٹھائے ہیں۔اس سے الیکشن کمیشن کی شفافیت اور ساکھ پر سوالیہ نشان کھڑا ہوگیا ہے۔نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی صرف اپنی شکست کے لیے نہیں بلکہ جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ووٹنگ کے تناسب میں اس تضاد کو چیلنج کررہی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اور الیکشن کمیشن نے ملی بھگت سے جمہوریت کا مذاق بنادیا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کے تناسب کے حوالے سے کانگریس پارٹی عدالت اور سڑکوں پر لڑائی لڑے گی۔

حیدرآباد میں سردی کی شدت میں اضافہ

حیدرآباد: گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) حدود میں سردی کی لہر میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں سردی کی لہر میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔ شہر حیدرآباد کے نواحی علاقوں میں کہر کی گھنی چادر دیکھی جارہی ہے جس سے گاڑی سواروں کو راستہ نظر نہیں آرہا ہے۔صبح کے اوقات میں سردی کی لہر کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔شہر حیدرآباد کے بشمول اضلاع میں بھی اسی طرح کی صورتحال کا سامنا ہے۔حیدرآباد میں جمعرات کی صبح اقل ترین درجہ حرارت 18 ڈگری سلسیس درج کیا گیا جبکہ گذشتہ شب 14 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔

دہلی میں سنگین صورت اختیار کرتا صحت بحران!

دہلی کی آب و ہوا اس وقت زہریلی بنی ہوئی ہے۔اس درمیان 'پرجا فاونڈیشن' کی ایک تازہ رپورٹ سامنے آ?ئی ہے۔جس میں قومی راجدھانی میں صحت کے بگڑتے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس رپورٹ میں دوران خون سے جڑی بیماریوں، سانس کی بیماریوں، ہائی بلڈ پریشر اور تپ دق سے ہونے والی اموات میں اضافہ پر اظہارِ فکر کیا گیا ہے۔28 نومبر کو جاری کی گئی اس رپورٹ میں انتہائی فکر انگیز اعداد وشمار سامنے آ?ئے ہیں۔اس رپورٹ میں ہائی بلڈ پریشر سے ہونے والی اموات میں 109 فیصد اضافہ کا تذکرہ ہے۔اس میں بتایا گیا ہے کہ 2014 میں 1962 اموات ہائی بلڈ پریشر سے ہوئی تھیں جو 2023 میں بڑھ کر 4102 ہوگئی ہیں۔اسہال کے مریضوں کی اموات میں بھی اسی طرح کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔اس مرض سے 2014 میں جہاں 146 اموات درج کی گئی تھیں، وہیں 2023 میں بڑھ کر یہ 292 ہوگئیں۔

بی جے پی اور عام آدمی پارٹی نے دہلی کو جرائم میں 'نمبر 1' بنا کر تباہ و برباد کردیا: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کے امن وامان کی تشویشناک صورتحال پر سوال اٹھانے والے کیجریوال پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی کیجریوال ہیں جنھوں نے 2013 میں ہوئے 'نربھیا واقعہ' کے بعد دہلی کی عوام کو خواتین کے تحفظ کے نام پر بے وقوف بنایا اور اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ حالانکہ کیجریوال کے اقتدار میں آ?نے کے بعد سے دہلی کی حالت اور زیادہ تشویشناک ہوگئی ہے۔دہلی کے امن وامان، خواتین کی حفاظت، لڑکیوں کی حفاظت اور ہراسانی، مظالم و عصمت دری جیسے واقعات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ دہلی میں نظامِ قانون تشویشناک حد تک خراب ہوجانے کی ذمہ داری بی جے پی اور عام آ?دمی پارٹی دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ان دونوں پارٹیوں نے اپنے 11 سالہ دور حکومت میں دارالحکومت دہلی کو 'ریپ کیپٹل' بنا دیا ہے۔دیویندر یادو نے راجدھانی میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''دہلی میں حالات اتنے خوفناک ہوگئے ہیں کہ یہاں لوگ اپنے گھروں میں بھی محفوظ نہیں۔

ٹی سی گم گئی

فرحین بیگم میر شبیر علی کے نام کی بارہویں جماعت کی مدینۃ العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی برقی چوک تا قدیم مونڈھا سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

فرحین بیگم میر شبیر علی
رنگریز گلی قلعہ روڈ' اتوارہ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی ۔